

مُحَرَّمَات وَمَمْنُوْعَات

جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے

ابوزید ضمیر

Muharramaat wa Mamnu'aat

Jinhein bahut se log nahin jaante

Abu Zaid Zameer

قال تعالى:

وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ

فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا. [الحشر: ٧]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو کچھ تمہیں رسول دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں اس سے رک جاؤ۔ [الحشر: ٧]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Jo kuchh tumhein Rasool dein usey le lo aur jis se mana kar dein us se ruk jao.

[Al Hashr: 7]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ:

«أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ، فَحُجُّوا»

فَقَالَ رَجُلٌ: أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجِبَتْ، وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ!»

ثُمَّ قَالَ: «ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْ»^(١)

فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ^(٢)

فَإِذَا أَمَرْتُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ»

[خ: الإعتصام بالكتاب والسنة ٧٢٨٨ - م: الحج ٤١٢ - (١٣٣٧)] واللفظ لمسلم

^١ قال النووي: «ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْ» دليلٌ على أَنَّ الْأَصْلَ عَدَمُ الْوُجُوبِ وَأَنَّهُ لَا حُكْمَ قَبْلَ وُجُودِ الشَّرْعِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عِنْدَ مُحَقِّقِي الْأُصُولِيِّينَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا [شرح النووي على مسلم (١٠١/٩)]

^٢ قال عياض بن موسى: المراد بالجريم هنا الحدث على المسلمين، لا أنه من الجرائم والآثام المعاقب عليها، إذ كان السؤال أولاً مباحاً، ولولا ذلك لما قال «سلوني». وقوله في الحديث الآخر: فنزلت: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ} فيه الأدب مع العالم، وترك الإلحاح عليه في السؤال، وترك التكلف. قيل: نزلت الآية في سؤالهم إياه عما عفا الله عنه من أمور الجاهلية، فحذرهم الله عقابها، والسؤال عما لا فائدة فيه، ولم ينزل بهم وما سكت عنهم، وقد كره السلف السؤال عما لم ينزل. وقيل: نهي عن السؤال في الآية مما لم يذكر في القرآن مما عفا الله عنه. [إكمال المعلم بفوائد مسلم (٣٢٩/٧)]

[عياض بن موسى بن عياض بن عمرو بن يحيى السبتي، أبو الفضل (المتوفى: ٥٤٤ هـ)]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا: “اے لوگو، اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کر دیا ہے، تو تم ضرور حج کرو۔” اس پر ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہر سال حج کرنا ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ خاموش رہے۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ اس شخص نے یہی سوال دہرایا۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (حج تم پر ہر سال) فرض ہو جاتا اور پھر تم اُسے نبھانہ پاتے۔ پھر فرمایا: جب تک میں (تمہیں تفصیل بتانے سے) چھوڑے رکھوں تم بھی مجھے چھوڑے رکھو۔ اس لیے کہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے نبیوں سے سوالات کی کثرت کرنے اور ان سے اختلاف کرنے ہی کہ وجہ سے ہلاک ہوئے۔ لہذا جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی طاقت کے بقدر اسے پورا کرو اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کر دوں تو اُسے چھوڑ دو۔ [بخاری و مسلم]

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai, farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne hamein khutba diya to farmaya: “Aye logo, Allah ta’ala ne tum par hajj farz kar diya hai, to tum zaroor hajj karo.” Is par ek shakhs ne kaha: Aye Allah ke Rasool ﷺ, kya har saal hajj karna hai? Allah ke Rasool ﷺ khamosh rahe. Yahan tak ki teen martaba us shakhs ne yahi sawal dohraya. To Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Agar mein haan keh deta to (hajj tum par har saal) farz ho jata aur phir tum usey nibha na paate. Phir farmaya: Jab tak main (tumhen tafseel batane se) chhode rakhon tum bhi mujhe chhode rakho. Is liye ki tum se pehle ke log apne Nabiyon se sawalaat ki kasrat karne aur un se ikhtilaaf karne hi ke wajah se halaak huwe. Lihaza jab main tumhen kisi kaam ka hukm du’n to apni taaqat ke baqadr usey poora karo aur jab main tumhen kisi cheez se mana kardoon to usey chhod do.

[Bukhari wa Muslim]

۱. کھانے پینے میں پھونکنا

1.Khaane Peene Me Phoonkna

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ.

(حم) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ٦٩١٣] (صحيح)

ابن عباس ؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں کھانے اور پینے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ [مسند احمد]

Ibne Abbas ؓ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne hamein khaane aur peene mein phoonk maarne se mana farmaya.

[Musnad Ahmad]

قَالَ ﷺ:

إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ.

[خ: الوضوء ١٥٣ - م: الطهارة ١٢١ - (٢٦٧)] عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَالْفِطْرِيِّ لِلْبُخَارِيِّ

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص پیے تو وہ برتن میں سانس نہ لے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne irshad farmaya:

Jab tum mein se koi shakhs piye to woh bartan mein saans na le.

[Bukhari wa Muslim]

۲. ریح خارج ہونے پر ہنسنا 2.Reeh Kharij Hone Par Hansna

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ.

(طس) عَنْ جَابِرٍ. [صحيح الجامع ٦٨٩٦] (صحيح)

جابرؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہوا خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا۔ [طبرانی]

Jabir ؓ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne hawa kharij hone par hansne se mana farmaya.

[Tabarani]

۳. عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد گپ شپ کرنا 3. Isha Se Pahle Sona Aur Isha Ke Baad Gup-Shup Karna

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا،
وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا، - يَعْنِي عِشَاءَ الْآخِرَةِ - .
(حم د ن ه ح خ ز) واللفظ لابن حبان [۵۵۴۸] (صحیح)

ابو بزرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گپ شپ کرنے سے منع فرمایا۔

[مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن خزیمہ] الفاظ ابن حبان کے ہیں۔

Abu Barzah رضی اللہ عنہ farmaate hain ki:

Allah ke Rasool ﷺ ne isha se pehle soney aur isha ke baad gup-shup karne se mana farmaya.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tirmizi, Nasai, Ibne Majah, Ibne Hibban, Ibne Khuzaima] alfaaz Ibne Hibban ke hain.

قال ﷺ:

لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ. (۱)

(حم) عن ابن مسعود. [صحیح الجامع ۷۴۹۹، الصحیحۃ ۲۴۳۵] (صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عشاء کے بعد گپ شپ مناسب نہیں، ہاں مگر نمازی کے لیے اور مسافر کے لیے۔ [مسند احمد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Isha ke baad gup-shup munasib nahin, haan magar namazi ke liye aur musafir ke liye.

[Musnad Ahmad]

^۱ قال الصنعاني رضی اللہ عنہ: (لا سمر) أي لا ينبغي الحديث بالليل (إلا لمصل) يتروح بالحديث قليلاً ثم يقبل على صلاته (أو مسافر) يتروح بالحديث ليلاً لأنه قد تعب نهاراً وفيه كراهة السمر بغير ذلك وقد ورد أنه كان ﷺ يسمر مع أبي بكر في حوائج المسلمين وفي ما يهمهم فيجوز لذلك أيضاً وكذلك لقراءة العلم ودراسته وإلا فإنه قد ورد كراهة الحديث بعد صلاة العشاء.

[التنوير شرح الجامع الصغير (۱۱/ ۱۵۰)]

وقال ﷺ:

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ
عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ، حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ،
فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللَّقْمَةُ،
فَلْيَمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذَى، ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ،
فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ.

[م: الاشرية ۱۳۵ - (۲۰۳۳)] عن جابر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

شیطان تمہارے سارے ہی امور میں تمہارے پاس حاضر رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ آدمی کے کھانے کے وقت بھی اس کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ پس اگر تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اسے (اٹھا کر) صاف کر لے اور کھا لے، اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ اور جب وہ کھانے سے فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیاں بھی چاٹ لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Shaitan tumhare saare hi umoor mein tumhare paas haazir rehta hai. Yahan tak ki woh aadmi ke khaane ke waqt bhi us ke paas pahunch jata hai. Pas agar tum mein se kisi ke haath se luqma gir jaaye to usey chahiye ki usey (utha kar) saaf karle aur kha le, usey shaitan ke liye na chhode. Aur jab woh khaane se farigh ho jaaye to apni ungliyan bhi chaat le, is liye ki woh nahin jaanta ki us ke khaane ke kis hisse mein barkat hai.

[Muslim]

۵. تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا کرنا 5.Teen Dhelon Se Kum Se Istinja Karna

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ

قِيلَ لَهُ: قَدْ عَلَّمَكُمُ نَبِيُّكُمْ ﷺ

كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْحِرَاءَةِ! قَالَ فَقَالَ: أَجَل!

لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ،
أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ.

[م: الطهارة ۵۷ - (۲۶۲)]^(۱)

سلمان فارسی ﷺ فرماتے ہیں کہ:

ان سے کسی (مشرک نے بطور مذاق) کہا: تمہارے نبی نے تمہیں سب کچھ سکھا دیا حتیٰ کہ پیشاب پاخانہ بھی؟ انہوں نے کہا ہاں، بالکل! ہمارے نبی نے ہمیں پیشاب پاخانے کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع فرما دیا ہے اور اس بات سے بھی کہ ہم اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین پتھروں سے کم سے استنجا کریں یا گوبر یا ہڈی سے استنجا کریں۔

[مسلم]

Salman Farisi ﷺ farmaate hain ki:

Un se kisi (mushrik ne bataur mazaq) kaha: tumhare Nabi ne tumhen sab kuchh sikha diya hatta ke pashaab pakhana bhi? Unhon ne kaha haan, bilkul! Hamare Nabi ne hamein pashaab pakhane ke waqt qibla rukh hone se mana farma diya hai aur is baat se bhi ke hum apne dayein haath se istinja karen ya teen pattharon se kam se istinja karen ya gobar ya haddi se istinja karen.

[Muslim]

^۱ ولابن ماجه: قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنَّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْحِرَاءَةِ! قُلْ أَجَل! ...

(۵۷ - (صحيح ابن ماجه ۲۵۵)

۶. مسلمان کو ڈرانا 6. Musalman Ko Darana

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ:

حَدَّثَنَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

أَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَسِيرٍ

فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى نَبَلٍ مَعَهُ فَأَخَذَهَا

فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ فَرَعَ فَضَحَكَ الْقَوْمُ

فَقَالَ: «مَا يُضْحِكُكُمْ؟» فَقَالُوا: لَا، إِلَّا أَنَّا أَخَذْنَا نَبْلَ هَذَا فَفَرَعِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرْوَعَ مُسْلِمًا»

(حم د) عن رجال. واللفظ لأحمد [صحيح الجامع ٧٦٥٨] (صحيح)

عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں:

ہمیں اللہ کے رسول ﷺ کے صحابہ نے خبر دی کہ وہ لوگ ایک مرتبہ اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔

ان میں سے ایک شخص سو گیا تو کسی نے اُس کا تیر اٹھا لیا اور چلا گیا۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو (اپنا تیر نہ پا کر) گھبرا گیا اور

اسے دیکھ کر لوگ ہنسنے لگے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے پوچھا: تم لوگ کیوں ہنس رہے ہو؟ صحابہ نے کہا: اور کچھ نہیں بس

ہم نے ان صاحب کا تیر لے لیا تو یہ گھبرا گئے۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں

کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔ [مسند احمد، ابوداؤد]

Abdur Rahman bin Abi Laila kehte hain:

Hamein Allah ke Rasool ﷺ ke sahaba ne khabar di ki woh log ek martaba Allah ke Rasool ﷺ ke sath ek safar mein thhey. Un mein se ek shakhs so gaya to kisi ne us ka teer utha liya aur chala gaya. Jab woh shakhs bedaar huwa to (apna teer na pa kar) ghabra gaya aur usey dekh kar log hansne lagey. Allah ke Rasool ﷺ ne poocha: Tum log kyun hans rahe ho? Sahaba ne kaha: Aur kuchh nahin, bas hum ne in sahib ka teer le liya to yeh ghabra gaye. Is par Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Kisi musalman ke liye yeh halal nahin ki woh kisi musalman ko daraye.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood]

۷. مسلمان کی خوشی کے بغیر اس کی چیز لینا

7.Musalman Ki Khushi Ke Baghair Us Ki Cheez Lena

قال ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِأَمْرِيٍّ مِنْ مَالِ أَخِيهِ
إِلَّا مَا أَعْطَاهُ مِنْ طَيْبِ نَفْسٍ، وَلَا تَظْلِمُوا.
(هق ك) عن ابن عباس [إرواء الغليل (٥ / ٢٨١)] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کسی مسلمان کے لیے اپنے مسلمان بھائی کا مال لینا حلال نہیں، ہاں مگر یہ کہ وہ خود ہی راضی خوشی کچھ دیدے۔ پس کسی
پر ظلم نہ کرو۔ [بیہقی، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Kisi musalman ke liye apne musalman bhai ka maal lena halal nahin, haan
magar yeh ki woh khud hi raazi khushi kuchh de de. Pas kisi par zulm na karo.

[Baihaqi, Haakim]

۸. نماز کے لیے دوڑ کر آنا 8.Namaz Ke Liye Daud Kr Aana

قال ﷺ:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ، فَاْمَشُوا إِلَى الصَّلَاةِ
وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ، وَلَا تُسْرِعُوا،
فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا.

[خ: الآذان ۶۳۶ - م: المساجد ومواضع الصلاة ۱۵۱ - (۶۰۲)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے سکون و وقار کے ساتھ چلو، اور دوڑومت! پھر جتنی نماز مل جائے، اسے ادا کر لو اور جو چھوٹ گئی ہو اسے پورا کرو۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab tum iqamat suno to namaz ke liye sukoon-o-waqar ke sath chalo, aur daudo mat! Phir jitni namaz mil jaaye, usey ada karlo aur jo chhuut gayi ho usey poora karo.

[Bukhari wa Muslim]

زاد مسلم:

فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ.

[م: المساجد ومواضع الصلاة ۱۵۲ - (۶۰۲)] عن أبي هريرة

اور مسلم کی روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

اس لیے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے ارادے سے چلتا ہے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ [مسلم]

Aur Muslim ki riwayat mein yeh bhi hai ki Aap ﷺ ne farmaya:

Is liye ki jab tum mein se koi shakhs namaz ke irade se chalta hai to woh namaz hi mein hota hai.

[Muslim]

۹. فریق ثانی کی بات سنے بغیر فیصلہ کرنا 9.Fareeq-E-Saani Ki Baat Sune Baghair Faisla Karna

عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:

بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ

قَالَ: فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَبْعُنِي إِلَى قَوْمٍ أَسَنَ مِنِّي، وَأَنَا حَدَثٌ لَا أُبْصِرُ الْقَضَاءَ؟

قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ: «اللَّهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ، وَاهْدِ قَلْبَهُ،

يَا عَلِيُّ، إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخُصْمَانِ فَلَا تَقْضِ بَيْنَهُمَا

حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخِرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْأَوَّلِ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ»

قَالَ: فَمَا اخْتَلَفَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ، أَوْ مَا أَشْكَلَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ.

(حم ك هق) عن علي. (حسن) [صحيح الجامع ٤٧٨]

علیؑ فرماتے ہیں:

جب اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے یمن کی طرف روانہ کیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول، آپ مجھے ایسے لوگوں کے پاس بھیج رہے ہیں جو مجھ سے زیادہ عمر دراز ہیں؟ میں بہت کم عمر ہوں، مجھے قضاء (یعنی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے) کا بالکل بھی تجربہ نہیں۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا اور کہا: «اللَّهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ، وَاهْدِ قَلْبَهُ» اے اللہ اس کی زبان کو (حق پر) جمادے اور اس کے دل کو ہدایت دیدے۔

اے علی جب بھی تمہارے سامنے دو فریق اپنا جھگڑا لے کر بیٹھیں تو ان کے درمیان فیصلہ نہ کرنا جب تک کہ تم دوسرے شخص کی بات پوری طرح سُن نہ لو جس طرح پہلے شخص کی بات سُنی تھی۔ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے لیے صحیح فیصلہ واضح ہو جائے گا۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں: اس دن کے بعد سے فیصلہ کرنے میں مجھے کبھی کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ [مسند احمد، حاکم، بیہقی]

Ali ﷺ farmaate hain:

Jab Allah ke Rasool ﷺ ne mujhe yaman ki taraf rawana kiya to main ne kaha: Aye Allah ke Rasool, Aap mujhe aise logon ke paas bhej rahe hain jo mujh se ziyada umar daraaz hain? Main bahut kam-umr hoon, mujhe qazaa (yani logon ke darmiyan faisla karne) ka bilkul bhi tajriba nahin. Is par Allah ke Rasool ﷺ ne apna haath mere seeney par rakha aur kaha:

« اللَّهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ، وَاهْدِ قَلْبَهُ »

Aye Allah is ki zabaan ko (haqq per) jama de, aur is ke dil ko hidaayat de de. Aye Ali jab bhi tumhare saamne do fareeq apna jhagda le kar baithein to un ke darmiyan faisla na karna jab tak ki tum doosre shakhs ki baat poori tarah sun na lo jis tarah pehle shakhs ki baat suni thi. Jab tum aisa karoge to tumhare liye sahih faisla wazeh ho jayega.

Hazrat Ali ﷺ farmaate hain:

Us din ke baad se faisla karne mein mujhe kabhi koi dushwari pesh nahin aayi.

[Musnad Ahmad, Haakim, Baihaqi]

۱۰. طاعون زدہ علاقے سے بھاگنا 10.Taa'oon Zadaa Ilaaqe Se Bhagna

قال ﷺ:

إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوْ السَّقَمَ رَجْزٌ
عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ،
ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالْأَرْضِ، فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى،
فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ، فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ،
وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّه الْفِرَارُ مِنْهُ.

[خ: الطب ۵۷۲۸ - م: السلام ۹۶ - (۲۲۱۸)] عن أسامة بن زيد واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

یہ (طاعون کی) بیماری ایک مصیبت ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ پچھلی اُمتوں کو عذاب دیا کرتا تھا۔ پھر یہ بیماری زمین میں باقی رہ گئی۔ یہ کبھی چلی جاتی ہے تو کبھی واپس لوٹ آتی ہے۔ پس جو شخص یہ سُنے کہ یہ بیماری کسی علاقے میں آئی ہے تو اس علاقے میں نہ جائے اور اگر وہ خود کسی علاقے میں ہو جہاں یہ بیماری پھیل چکی ہو تو اب وہ اس بیماری سے بھاگتے ہوئے اس علاقے سے نہ نکلے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Yeh (ta'oon ki) beemaari ek museebat hai jis ke zariye Allah ta'ala pichhli ummaton ko azaab diya karta tha. Phir yeh beemaari zameen mein baqi reh gayi. Yeh kabhi chali jati hai to kabhi wapas laut aati hai. Pas jo shakhs yeh sune ki yeh beemaari kisi ilaaqe mein aayi hai to us ilaaqe mein na jaaye aur agar woh khud kisi ilaaqe mein ho jahan yeh beemaari phail chuki ho to ab woh is beemaari se bhagte huwe us ilaaqe se na nikle.

[Bukhari wa Muslim]

۱۱. سجدے میں دونوں کہنیاں زمین پر بچھا دینا 11.Sajde Mein Dono Kohniyan Zameen Par Bichhaa Dena

قال ﷺ:

اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ^(۱) وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيَهُ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ.

[خ: الآذان ۸۲۲ - م: الصلاة ۲۳۳ - (۴۹۳)] عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

سجدے میں (شرعی) اعتدال کا اہتمام کرو۔ تم میں سے کوئی شخص سجدے میں اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ

بچھا دے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Sajde mein (shar'i) etedaal ka ehtemaam karo. Tum mein se koi shakhs sajde mein apne baazuon ko kutte ki tarah na bichha de.

[Bukhari wa Muslim]

^۱ قال ابن حجر: قَوْلُهُ اعْتَدِلُوا أَيُّ كُونُوا مَتَوَسِّطِينَ بَيْنَ الْاِفْتِرَاشِ وَالْقَبْضِ وَقَالَ بِنِ ذَيْبِيقِ الْعَيْدِ لَعَلَّ الْمُرَادَ بِالْاِعْتِدَالِ هُنَا وَضَعُ هَيْئَةِ السُّجُودِ عَلَى وَفْقِ الْأَمْرِ لِأَنَّ الْاِعْتِدَالَ الْحَبِيبِيَّ الْمَطْلُوبَ فِي الرَّكْعَةِ لَا يَتَأْتِي هُنَا فَإِنَّهُ هُنَاكَ اسْتِوَاءُ الظَّهْرِ وَالْعُنُقِ وَالْمَطْلُوبُ هُنَا اِرْتِفَاعُ الْأَسْفَلِ عَلَى الْأَعَالِي

[فتح الباري لابن حجر (۲/ ۳۰۲)]

۱۲. خطبہ جمعہ میں دوسروں کو چُپ کرنا 12. Khutba E Jumuah Mein Doosron Ko Chup Karna

قال ﷺ:

إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ:
أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ.
[م: الجمعة ۹۳۴ - م: الجمعة ۱۱ - (۸۵۱)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے چُپ رہنے کے لیے کہو جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے لغو کام کیا۔

[بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab tum Juma ke din apne saathi se chup rahne ke liye kaho jabki imam khutba de raha ho to tum ne laghw kaam kiya.

[Bukhari wa Muslim]

۱۳. جانور کے گلے میں گھنٹی باندھنا 13. Janwar Ke Gale Mein Ghanti Bandhna

قال ﷺ:

لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

[م: اللباس والزينة ۱۰۳ - (۲۱۱۳)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

فرشتے ایسے قافلے کے ساتھ نہیں چلتے جس میں کتا اور گھنٹی ہو۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Farishte aise qaafiley ke sath nahin chalte jis mein kutta aur ghanti ho.

[Muslim]

قال ﷺ:

لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا جُلُجُلٌ.

(ن) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۷۳۴۳] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

فرشتے ایسے قافلے کے ساتھ نہیں چلتے جس میں گھنگرو ہوں۔ [نسائی]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Farishte aise qaafiley ke sath nahin chalte jis mein ghunghru hon.

[Nasai]

۱۴. مذاق میں طلاق دینا 14.Mazaq Mein Talaq Dena

قال ﷺ:

ثَلَاثٌ لَا يَجُوزُ اللَّعِبُ فِيهِنَّ: الطَّلَاقُ وَالنِّكَاحُ وَالْعِتْقُ.

(طب) عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحيح الجامع ۳۰۴۷] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تین چیزوں میں مذاق جائز نہیں: طلاق، نکاح اور غلام کی آزادی۔ [طبرانی کبیر]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Teen cheezon mein mazaq jaaiz nahin: Talaq, nikah aur gulam ki azadi.

[Tabarani Kabeer]

۱۵. عورتوں کا راستے کے درمیان سے مردوں کے ساتھ چلنا 15. Aurton Ka Raaste Ke Darmiyan Se Mardon Ke Sath Chalna

عَنْ أُسَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِنَ الْمَسْجِدِ

فَاخْتَلَطَ الرَّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلنِّسَاءِ: «اسْتَأْخِرْنَ!»

فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ، عَلَيْكُنَّ بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ»

فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تَلْتَصِقُ بِالْجِدَارِ حَتَّىٰ إِنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ بِالْجِدَارِ مِنْ لُصُوقِهَا بِهِ.

(د) [الصحيحه ۸۵۶، صحيح الجامع ۹۲۹] (حسن)

اُسید انصاری ﷺ فرماتے ہیں:

کہ انہوں نے اللہ کے رسول ﷺ کو سنا جب آپ ﷺ مسجد کے باہر تھے اور راستے میں مرد و خواتین کا اختلاط ہو رہا تھا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے عورتوں سے کہا: تم لوگ پیچھے ہٹو جاؤ! تمہارے لیے مناسب نہیں کہ تم راستے کے بالکل بیچوں بیچ سے چلنے لگو بلکہ تمہیں چاہیے کہ راستے کے کنارے سے چلو۔ پھر کیا تھا، خواتین اس قدر دیوار سے قریب ہو کر چلتی تھیں کہ ان کا کپڑا دیوار میں پھنس جاتا تھا۔ [ابوداؤد]

Usaid Ansari ﷺ farmaate hain:

ki unhon ne Allah ke Rasool ﷺ ko suna jab Aap ﷺ masjid ke bahar thhey aur raaste mein mard-o-khawateen ka ikhtilaat ho raha tha. Allah ke Rasool ﷺ ne aurton se kaha: Tum log peeche hat jaaoo! Tumhare liye munasib nahin ki tum raaste ke bilkul beechon beech se chalne lago balki tumhen chahiye ki raaste ke kinare se chalo. Phir kya tha, khawateen is qadar deewar se qareeb ho kar chalti theen ke unka kapda deewar mein phans jata tha.

[Abu Dawood]

۱۶. بغیر منڈیر کی چھت پر سونا 16. Baghair Mundair Ki Chhat Par Sona

قال ﷺ:

مَنْ بَاتَ عَلَىٰ إِجَارٍ^(۱) فَوَقَعَ مِنْهُ فَمَاتَ، بَرَّتْ مِنْهُ الدِّمَةُ.

(حم خد) [جد ۱۱۹۴] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص ایسی چھت پر سو جائے جس کے اطراف منڈیر ہی نہ ہو اور پھر گر کر مر جائے تو اس کا کسی پر ذمہ نہیں۔

[مسند احمد، الادب المفرد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs aisi chhat par so jaaye jis ke atraaf mundair hi na ho aur phir gir kar mar jaaye to us ka kisi par zimma nahin.

[Musnad Ahmad, Al Adabul Mufrad]

^۱ «الإجَار» بِالْكَسْرِ وَالتَّشْدِيدِ: السَّطْحُ الَّذِي لَيْسَ حَوْلَيْهِ مَا يُرَدُّ السَّاقِطَ عَنْهُ. [النهاية في غريب الحديث والأثر (۱/ ۲۶)]

قال الشيخ الألباني رحمه الله: «إجَار» لغة عجار وهو السطح الذي ليس حوله ما يرد الساقط. [الأدب المفرد بالتعليقات (ص: ۶۷۵)]

۱۷. مہمان کے لیے بیجا تکلف کرنا

17.Mehman Ke Liye Beja Takalluf Karna

عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ:

دَخَلْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي عَلَى سَلْمَانَ رضي الله عنه

فَقَرَّبَ إِلَيْنَا خُبْزًا وَمِلْحًا فَقَالَ:

«لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَانَا عَنِ التَّكْلِيفِ ^(۱) لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ»

فَقَالَ صَاحِبِي: لَوْ كَانَ فِي مِلْحِنَا سَعْتَرٌ!

فَبَعَثَ بِمِطْهَرَتِهِ إِلَى الْبَقَالِ فَرَهَنَهَا فَجَاءَ بِسَعْتَرٍ فَأَلْقَاهُ فِيهِ

فَلَمَّا أَكَلْنَا قَالَ صَاحِبِي: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَنَعَنَا بِمَا رَزَقَنَا،

فَقَالَ سَلْمَانُ: لَوْ قَنَعْتَ بِمَا رُزِقْتَ لَمْ تَكُنْ مِطْهَرَتِي مَرْهُونَةً عِنْدَ الْبَقَالِ.

(حم ك) [الصحيحة (۵ / ۵۱۱) رقم ۲۳۹۲] (صحيح)

^۱ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ: «هُيْنَا عَنِ التَّكْلِيفِ» [خ: الاعتصام بالكتاب والسنة ۷۲۹۳]

شقیق ﷺ فرماتے ہیں:

میں اور میرے ایک ساتھی حضرت سلمان ﷺ کے گھر گئے تو انہوں نے ہماری ضیافت میں روٹی اور نمک سامنے رکھ دیا اور کہا: اگر اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں تکلف سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لیے (مہمان نوازی میں) ضرور تکلف کرتا۔ اس پر میرے ساتھی نے کہا: کاش کہ نمک کے ساتھ کھانے میں سعتز بھی ہوتا۔ اس پر انہوں نے اپنے وضو کا برتن بقال کے پاس بھیجا اور اسے گروی رکھ کر ہمارے لیے سعتز منگوا یا اور ہمارے کھانے میں اُسے بھی رکھ دیا۔ جب ہم کھانے سے فارغ ہوئے تو میرے ساتھی نے کہا: تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اس کی عطا کی ہوئی نعمت پر قناعت کی توفیق دی۔ یہ سُن کر حضرت سلمان ﷺ نے کہا: اگر تم اللہ کے دیے ہوئے پر قناعت کرتے تو میرا وضو کا برتن بقال کے ہاں گروی نہ رہتا۔ [مسند احمد، حاکم]

Shaheeq ﷺ farmaate hain:

Main aur mere ek saathi Hazrat Salman ﷺ ke ghar gaye to unhon ne hamari ziyafat mein roti aur namak saamne rakh diya aur kaha: Agar Allah ke Rasool ﷺ ne hamein takalluf se mana na kiya hota to mein tumhare liye (mehman nawazi mein) zaroor takalluf karta. Is par mere saathi ne kaha: kash ki namak ke sath khaane mein saa'tar bhi hota. Is par unhon ne apne wuzu ka bartan baqqaal ke paas bheja aur usey girwi rakh kar hamare liye saa'tar mangwaya aur hamare khaane mein usey bhi rakh diya. Jab hum khaane se farigh huwe to mere saathi ne kaha: Tamam tareef Allah ke liye hai jis ne hamein uski ataa ki huwi ne'mat par qana'at ki taufeeq di. Yeh sun kar Hazrat Salman ﷺ ne kaha: Agar tum Allah ke diye huwe par qana'at karte to mera wuzu ka bartan baqqaal ke haan girwi na rahta.

[Musnad Ahmad, Haakim]

۱۸. مسجد میں اپنے لیے جگہ خاص کرنا 18.Masjid Mein Apne Liye Jagah Khaas Karna

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبْعِ
وَأَنْ يُوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيرُ.

(حم د ن ه ك) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ. [صحيح الجامع ٦٩٨٢] (حسن)

عبدالرحمن بن شبل فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں (نماز کے سجدوں میں) کوڑے کی (طرح) ٹھونگ لگانے سے اور (سجدوں میں
کمنیوں سمیت) دونوں ہاتھ بچھادینے سے منع فرمایا ہے اور اس چیز سے بھی کہ آدمی مسجد میں اپنے لیے ایک مخصوص
جگہ مقرر کر لے جس طرح اونٹ اپنے لیے جگہ خاص کر لیتا ہے۔ [مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم]

Abdur Rahman bin Shibl farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne hamein (namaz ke sajdon mein) kawwe ki (tarah) thoang lagane se aur (sajdon mein kohniyon samet) dono haath bicha dene se mana farmaya hai; aur is cheez se bhi ki aadmi masjid mein apne liye ek makhsoos jagah muqarrar kar le jis tarah oont apne liye jagah khaas kar leta hai.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Nasai, Ibne Majah, Haakim]

۱۹. شوہر کے سامنے کسی عورت کا حسن بیان کرنا

19.Shohar Ke Saamne Kisi Aurat Ka Husn Bayan Karna

قال ﷺ:

لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا. [خ: النكاح ۵۲۴۱] عن ابن مسعود

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ایک عورت یوں نہ کرے کہ کسی عورت کو دیکھ لینے کے بعد اپنے شوہر کے سامنے اس (کی شکل و صورت) کا تذکرہ اس طرح کرے کہ گویا وہ خود بھی اُسے دیکھ رہا ہو۔ [بخاری]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Ek aurat yun na karey ke kisi aurat ko dekh lene ke baad apne shohar ke saamne us (ki shakl-o-soorat) ka tazkira is tarah karey ki goya woh khud bhi usey dekh raha ho.

[Bukhari]

۲۰. خود اپنی تعریف کرنا

20.Khud Apni Tareef Karna

قال تعالى:

فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى. [النجم: ۳۲]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم خود ہی اپنی تعریف خود ہی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون زیادہ متقی پرہیزگار ہے۔

[سورۃ النجم ۳۲]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Tum khud hi apni tareef na karo. Allah ta'ala khoob jaanta hai ki tum mein se kaun ziyada muttaqi parhezgaar hai.

[Surah an-Najm:32]

۲۱. رات میں دفن کرنا 21.Raat Mein Dafn Karna

قال ﷺ:

لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ، إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوْا.

(ه) عن جابر. [صحيح الجامع ۷۲۶۸] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اپنے مرنے والوں کو رات ہی میں دفن نہ کرو، ہاں مگر یہ کہ تم مجبور ہو جاؤ۔ [ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Apne marne walon ko raat hi mein dafn na karo, haan magar yeh ki tum majboor ho jao.

[Ibne Majah]

۲۲. فوت شدہ لوگوں کی برائی کرنا 22.Faut Shuda Logon Ki Burai Karna

عائشہ رضی اللہ عنہا قَالَتْ:

ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ هَالِكٌ بِسُوءٍ فَقَالَ: «لَا تَذْكُرُوا هَلَكَاكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ»

(ن: ۱۹۳۵) عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح الجامع ۷۲۷۱] (صحيح)

وفي رواية:

لَا تَذْكُرُوا مَوْتَكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ.

[مسند أبي داود الطيالسي (۳/ ۹۵) رقم ۱۵۹۷] (إسناده صحيح)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے کسی فوت شدہ شخص کا تذکرہ برائی کے ساتھ کیا گیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کا تذکرہ بھلائی ہی کے ساتھ کیا کرو۔ [نسائی]

ایک روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا:

اپنے مرنے والوں کا تذکرہ خیر ہی کے ساتھ کیا کرو۔ [ابوداؤد طیالسی]

Aisha رضی اللہ عنہا farmati hain:

Allah ke Rasool ﷺ ke saamne kisi faut shuda shakhs ka tazkira burai ke sath kiya gaya. Is par Aap ﷺ ne farmaya: Apne marne walon ka tazkira bhalai hi ke sath kiya karo.

[Nasai]

Ek riwayat mein Aap ﷺ ne farmaya:

Apne marne walon ka tazkira khayr hi ke sath kiya karo.

[Abu Dawood Tayalisi]

۲۳. ولی کے بغیر عورت کا اپنا یا کسی عورت کا نکاح کرنا

23.Wali Ke Baghair Aurat Ka Apna Ya Kisi Aurat Ka Nikah Karna

قال ﷺ:

لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا.

(ہ) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ۷۲۹۸] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عورت خود ہی (ولی بن کر) کسی عورت کا نکاح نہ کرے، اور نہ ہی ایک عورت خود اپنا نکاح کرے۔ [ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aurat khud hi (wali ban kar) kisi aurat ka nikah na karaye, aur na hi ek aurat khud apna nikah karaye.

[Ibne Majah]

قال ﷺ:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ.

(حم د ت ه ك) عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح الجامع ۲۷۰۹] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر خود ہی اپنا نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے!

[مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo aurat apne wali ki ijazat ke baghair khud hi apna nikah kar le to us ka nikah baatil hai, baatil hai, baatil hai!

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tirmizi, Ibne Majah, Haakim]

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ﷺ:

كُنَّا نَعُدُّ الَّتِي تُنْكَحُ نَفْسَهَا، هِيَ الزَّانِيَةُ.

(هق ۱۳۶۳۳) [إرواء الغلیل (۶ / ۲۴۹) تحت حدیث ۱۸۴۱] (إسناده صحيح)

ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں:

ہم لوگ ایسی عورت کو جو اپنا نکاح خود ہی کراتی ہے، زانیہ شمار کرتے تھے۔ [بیہقی]

Abu Hurairah ؓ farmaate hain:

Hum log aisi aurat ko jo apna nikah khud hi karaati hai, zaniya shumaar karte thhey.

[Baihaqi]

۲۴. مرغ کو برا کہنا 24.Murg Ko Bura Kehna

قال ﷺ:

لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ.

(د) عن زيد بن خالد. [صحيح الجامع ۷۳۱۴] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مرغ کو بُرا نہ کہو کیونکہ وہ (تمہیں) نماز کے لیے جگاتا ہے۔ [ابوداؤد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Murg ko bura na kaho kyunki woh (tumhen) namaz ke liye jagata hai.

[Abu Dawood]

۲۵. ہوا کو برا کہنا 25.Hawa Ko Bura Kehna

قال ﷺ:

لَا تُسَبُّوا الرِّيحَ،

فَإِنَّهَا مِنْ رُوحِ اللَّهِ^(۱) تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ،

وَلَكِنْ سَلُّوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا.

(حم ه) عن أبي هريرة [صحيح الجامع ۷۳۱۶] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ہوا کو بُرا نہ کہو، اس لیے کہ ہوا اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ کبھی وہ رحمت کے ساتھ اور کبھی عذاب کے ساتھ آتی ہے۔

بلکہ تم اللہ تعالیٰ سے اس ہوا کی خیر مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔ [مسند احمد، ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Hawa ko bura na kaho, is liye ke hawa Allah ki taraf se hoti hai. Kabhi woh rehmat ke sath aur kabhi azaab ke sath aati hai. Balki tum Allah ta'ala se us hawa ki khayr maango aur uske shar se Allah ki panah maango.

[Musnad Ahmad, Ibne Majah]

۲۶. بخار کو برا کہنا

26. Bukhaar Ko Bura Kehna

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ
فَقَالَ: «مَا لَكَ؟ يَا أُمَّ السَّائِبِ أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزْفِرِينَ؟»
قَالَتْ: الْحُمَّى، لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا، فَقَالَ: «لَا تَسِيَّ الْحُمَّى،

فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ، كَمَا يُذْهِبُ الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ» [م: البر والصلة والآداب ۵۳ - (۲۵۷۵)]

جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ ام سائب یا ام مسیب کے ہاں گئے تو فرمایا: اے ام سائب تمہیں کیا ہوا؟ یا فرمایا: اے ام مسیب، تم کانپ رہی ہو؟ کہنے لگیں: بخار، اللہ سے برکت نہ دے! فرمایا: بخار کو بُرا نہ کہو! کیونکہ بخار بنی آدم کی خطاؤں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کو میل کچیل سے پاک کر دیتی ہے۔ [مسلم]

Jabir bin Abdullah ﷺ farmaate hain ki:

Allah ke Rasool ﷺ Umme Saajib -ya Umme Musayyib- ke haan gaye to farmaya: Aye Umme Saajib, tumhen kya huwa? Ya farmaya: Aye Umme Musayyib, tum kanp rahi ho? Kehne lagin: Bukhaar, Allah usey barkat na de! Farmaya: Bukhaar ko bura na kaho! Kyunki bukhaar Bani Aadam ki khataaon ko is tarah mita deta hai jis tarah bhatti lohey ko mail kuchail se paak kar deti hai.

[Muslim]

۲۷. گوبر سے استنجا کرنا 27.Gobar Se Istinja Karna

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ:

قَالَ لَنَا الْمُشْرِكُونَ:

إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ، حَتَّى يُعَلِّمَكُمْ الْخِرَاءَةَ!

فَقَالَ: أَجَلْ! إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ

أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ،

وَقَالَ: «لَا يَسْتَنْجِيَ أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ» [م: الطهارة (۲۶۲)]

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مشرکین میں سے ایک شخص نے (بطور مذاق) کہا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے صاحب تم کو ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ پیشاب پاخانہ بھی سکھاتے ہیں! اس پر انہوں نے جواب دیا اور کہا: ہاں ہاں! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمادیا ہے کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا پیشاب پاخانے کے وقت قبلہ کی سمت رخ کریں اور آپ نے ہمیں گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمادیا ہے۔ اور آپ کا فرمان ہے: تم میں سے کوئی شخص تین پتھروں سے کم سے استنجانہ کرے۔ [مسلم]

Salman Farisi رضی اللہ عنہ farmaate hain:

Mushrikeen mein se ek shakhs ne (bataur-e-mazaq) kaha: Main dekhta hoon ki tumhare Sahab tum ko har cheez sikhate hain yahan tak ki pashaab pakhana bhi sikhate hain! Is par unhon ne jawab diya aur kaha: Haan haan! Hamare Nabi صلی اللہ علیہ وسلم ne hamein is baat se mana farma diya hai ke hum daayen haath se istinja karen ya pashaab pakhane ke waqt qibla ki simt rukh karen; aur Aap ne hamein gobar aur haddi se istinja karne se bhi mana farma diya hai. Aur Aap ka farmaan hai: Tum mein se koi shakhs teen pattharon se kam se istinja na karey.

[Muslim]

۲۸. جو خود نہیں کھاتے مساکین کو کھلانا

28. Jo Khud Nahin Khaate Masakeen Ko Khilana

عَنْ عَائِشَةَ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهْدِيَ إِلَيْهِ ضَبٌّ، فَلَمْ يَأْكُلْهُ،

قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ» (حم طس) [الصحيححة ۲۴۲۶] (حسن)

عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ کو گوہ کا گوشت ہدیہ میں بھیجا گیا تو آپ نے اسے نہیں کھایا۔ حضرت عائشہ ﷺ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، کیا میں یہ مساکین کو نہ کھلا دوں؟ آپ نے فرمایا: جو تم چیز خود نہیں کھاتے اسے دوسروں کو بھی نہ کھلاؤ۔

[مسند احمد، طبرانی اوسط]

Aisha ﷺ farmati hain ki:

Allah ke Rasool ﷺ ko goh ka gosht hadiye mein bheja gaya to Aap ne usey nahin khaya. Hazrat Aisha ﷺ ne arz kiya: Aye Allah ke Rasool, kya main yeh masakeen ko na khila doon? Aap ne farmaya: jo cheez tum khud nahin khaate usey doosron ko bhi na khilao.

[Musnad Ahmad, Tabarani Ausat]

۲۹. آگ کا عذاب دینا 29.Aag Ka Azaab Dena

عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ:

أُتِيَ عَلِيٌّ ؓ، بِزَنَادِقَةٍ فَأَحْرَقَهُمْ،
فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقَهُمْ،
لَنَهَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: «لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ»

وَلَقَتْلَتْهُمْ، لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ» [خ: استنابة المرتدين والمعاندين وقتالهم ٦٩٢٢]

عکرمہ ؓ فرماتے ہیں کہ:

حضرت علی ؓ کے پاس بعض ملحدین کو لایا گیا تو انہوں نے حکم دیا کہ انہیں جلادیا جائے انہیں جلادیا گیا۔ یہ بات جب حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ کو پہنچی تو انہوں نے کہا: اگر میں ہوتا تو ان لوگوں کو ہر گز بھی نہیں جلاتا کیونکہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: اللہ کے عذاب سے لوگوں کو عذاب نہ دو۔ بلکہ میں ان لوگوں کو قتل کرتا کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدل دے (یعنی مرتد ہو جائے) اسے قتل کر دو۔ [بخاری]

Ikrimah ؓ farmaate hain ki:

Hazrat Ali ؓ ke paas baaz mulhideen ko laya gaya to unhon ne hukm diya ki unhen jala diya jaaye to unhen jala diya gaya. Yeh baat jab hazrat Abdullah bin Abbas ؓ ko pahunchi to unhon ne kaha: Agar main hota to un logon ko hargiz bhi nahin jalata kyunki Nabi ﷺ ne is se mana farmaya hai. Aap ﷺ ka farmaan hai: Allah ke azaab se logon ko azab na do. Balki main un logon ko qatl karta kyunki Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Jo apna deen badal de (yaani murtadd ho jaaye) usey qatl kar do.

[Bukhari]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ، فَانْطَلَقَ حَاجَتَهُ
فَرَأَيْنَا حُمْرَةً مَعَهَا فَرْحَانٍ فَأَخَذْنَا فَرْحِيهَا
فَجَاءَتِ الْحُمْرَةُ فَجَعَلَتْ تَفْرِشُ؛ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ
فَقَالَ: «مَنْ فَجَعَ هَذِهِ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا!»
وَرَأَى قَرْيَةً نَمَلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا فَقَالَ: «مَنْ حَرَّقَ هَذِهِ؟ قُلْنَا: نَحْنُ.
قَالَ: «إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُعَذَّبَ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ»
(د) [د بتحقيق الألباني ٢٦٧٥ - الصحيحه رقم ٢٥ ورقم ٤٨٧] (صحيح)

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں:

ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ کچھ دیر کے لیے حاجت سے فارغ ہونے کے لیے چلے گئے تو ہم نے وہاں ایک چڑیا دیکھی جس کے دو چھوٹے بچے بھی تھے پس ہم نے وہ چوزے لے لیے۔ وہ چڑیا آئی اور ہمارے سروں پر منڈلانے لگی۔ جب اللہ کے رسول ﷺ واپس آئے تو آپ نے فرمایا: اس چڑیا کو کس نے اس کے بچوں کی وجہ سے ستایا؟ اس کے بچوں کو فوراً اسے واپس لوٹا دو! (پھر اسی سفر میں) اللہ کے رسول ﷺ نے چوٹیوں کا ایک گھر بھی دیکھا جسے ہم نے جلا دیا تھا۔ آپ نے پوچھا: اسے کس نے جلایا؟ ہم نے کہا: ہم نے۔ آپ نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ آگ کا عذاب دے، سوائے آگ کے رب کے! [ابوداؤد]

Abdullah bin Mas'ood ؓ farmaate hain:

Hum Allah ke Rasool ﷺ ke sath ek safar mein thhey. Aap kuchh der ke liye haajat se farigh hone ke liye chaley gaye to hum ne wahan ek chidya dekhi jis ke do chhote bachche bhi thhey pas hum ne woh chooze le liye. Woh chidya aayi aur hamare saron par mandlane lagi. Jab Allah ke Rasool ﷺ wapas aaye to Aap ne farmaya: Is chidya ko kis ne uske bacchon ki wajah se sataya? Is ke bachon ko fauran usey wapas lauta do! (Phir isi safar mein) Allah ke Rasool ﷺ ne chuntiyon ka ek ghar bhi dekha jise hum ne jala diya tha. Aap ne poocha: Isey kis ne jalaya? Hum ne kaha: Hum ne. Aap ne farmaya: kisi ke liye jaaiz nahin ki woh aag ka azaab de, siwaaney aag ke Rubb ke!

[Abu Dawood]

۳۰. نقصان پر شیطان کو برا کہنا 30.Nuqsaan Per Shaitan Ko Bura Kehna

عَنْ رَجُلٍ، قَالَ:

كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ، فَعَثَرْتُ دَابَّةً،

فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ،

فَقَالَ: «لَا تُقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ،

فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَعَظَمَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الْبَيْتِ، وَيَقُولُ: بِقُوَّتِي،

وَلَكِنْ قُلْ: بِسْمِ اللَّهِ، فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَصَاغَرَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبَابِ»

(حم د) [د بتحقيق الألباني ٤٩٨٢] (صحيح)

ایک صحابی فرماتے ہیں:

میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ سوار تھا کہ جانور ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ میں نے کہا: بُرا ہو شیطان کا! اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: یوں نہ کہو کہ 'شیطان کا برا ہو!' کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو وہ پھول کر گھر کی طرح بڑا ہو جاتا ہے۔ اور کہتا ہے: 'میری قوت (سے یہ ہوا!)۔ بلکہ تم 'بسم اللہ' کہو۔ کیونکہ جب تم بسم اللہ کہتے ہو تو وہ بالکل چھوٹا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ مکھی کے طرح (ذلیل) ہو جاتا ہے۔ [مسند احمد، ابو داؤد]

Ek Ssahabi farmaate hain:

Main Allah ke Rasool ﷺ ke sath sawaar tha ki jaanwar thokar kha kar gir pada. Main ne kaha: Bura ho shaitan ka! To is per Aap ﷺ ne farmaya: yun na kaho ke shaitan ka bura ho! Kyunki jab tum aisa kehte ho to woh phool kar ghar ki tarah bada ho jata hai. Aur kehta hai: 'Meri quwwat (se yeh huwa!).' Balki tum 'bismillah' kaho. Kyunki jab tum aisa kehte ho to woh bilkul chhota ho jata hai yahan tak ke makkhi ki tarah (zaleel) ho jata hai.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood]

۳۱. ہنسی مذاق کی کثرت کرنا 31.Hansi Mazaq Ki Kasrat Karna

قال ﷺ:

لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ،
فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ.
(هـ) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ۷۴۳۵] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

زیادہ ہنسنے سے بچو، کیونکہ زیادہ ہنسنادل کو مردہ کر دیتا ہے۔ [ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Ziyada hansne se bacho, kyunki ziyada hansna dil ko murda kar deta hai.

[Ibne Majah]

۳۲. بیمار کو زبردستی کھلانا پلانا 32.Beemaar Ko Zabardasti Khilana Pilana

قال ﷺ:

لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ
فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ.
(ت هـ ك) عن عقبة بن عامر. [صحيح الجامع ۷۴۳۹] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کھلاتا پلاتا ہے۔ [ترمذی، ابن ماجہ، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Apne mareezon ko khaane peene par majboor na karo. Is liye ki Allah ta'ala unhen khilata pilata hai.

[Tirmizi, Ibne Majah, Haakim]

۳۳. ران ظاہر کرنا 33.Raan Zahir Karna

قال ﷺ:

لَا تَكْشِفُ فِخْدَكَ،
وَلَا تَنْظُرُ إِلَى فِخْدِ حَيٍّ، وَلَا مَيِّتٍ.
(د) عن علي. [صحيح الجامع ۷۴۴۰] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اپنی ران (دوسروں کے سامنے) ظاہر نہ کر، اور نہ ہی کسی زندہ یا مردہ کی ران پر نظر ڈال۔ [ابوداؤد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Apni raan (doosron ke saamne) zahir na kar, aur na hi kisi zindah ya murda ki raan par nazar daal.

[Abu Dawood]

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

كَانَتْ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ

تَشْهَدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ

فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟

قَالَتْ: وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي؟

قَالَ: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ»

[خ: الجمعة ۹۰۰ - م: الصلاة ۱۳۶ - (۴۴۲)] والسياق للبخاري

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں:

حضرت عمرؓ کی ایک بیوی فجر اور عشاء کی جماعت میں شرکت کے لیے مسجد آیا کرتی تھیں۔ کسی نے ان سے کہا: آپ کیوں گھر سے نکلتی ہیں جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت عمرؓ کو یہ بات پسند نہیں ہے اور انہیں اس سے بہت غیرت آتی ہے۔ انہوں نے پوچھا: پھر وہ مجھے اس کام سے منع کیوں نہیں کرتے؟ کہا: اللہ کے رسول ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے (منع نہیں کرتے): اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے روکو مت! [بخاری و مسلم]

Abdullah bin Umar ﷺ farmaate hain:

Hazrat Umar ﷺ ki ek biwi Fajr aur Isha ki jamaat mein shirkat ke liye masjid aaya karti theen. Kisi ne un se kaha: Aap kyun ghar se nikalti hain jabki aap ko maloom hai ki hazrat Umar ﷺ ko yeh baat pasand nahin hai aur unhein is se bahot ghairat aati hai. Unhon ne poocha: Phir woh mujhe is kaam se mana kyun nahin karte? Kaha: Allah ke Rasool ﷺ ke is farmaan ki wajah se (mana nahin karte): Allah ki bandiyon ko Allah ki masjidon se roko mat!

[Bukhari wa Muslim]

قال ﷺ:

لَا تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمْ الْمَسَاجِدَ وَيُؤْتِهِنَّ خَيْرَ هُنَّ.

(حم د ك) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ٧٤٥٨] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اپنی عورتوں کو مسجدوں سے روکو مت۔ (البتہ) ان کے گھر ان کے لیے زیادہ بہتر ہیں۔

[مسند احمد، ابوداؤد، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Apni aurton ko masjidon se roko mat. (Aalbatta) unke ghar unke liye ziyada behtar hain.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Haakim]

۳۵. نذرماننا 35.Nazr Maanna

قال ﷺ:

لَا تَنْذِرُوا،

فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا،

وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

[خ: القدر ۶۶۰۹ - م: النذر ۵ - (۱۶۴۰)] واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

نذر مت مانو۔ اس لیے کہ نذر تقدیر سے آزاد نہیں کرتی لیکن بخیل سے اس کا مال نکوادیتی ہے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Nazar mat maano. Is liye ki nazar taqdeer se aazad nahin karti lekin bakheel se us ka maal nikalwa deti hai.

[Bukhari wa Muslim]

۳۶. نکاح کے لیے بچیوں کی اجازت نہ لینا 36.Nikah Ke Liye Bachchiyon Ki Ijzat Na Lena

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمَ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرَ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ»

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ: «أَنْ تَسْكُتَ» [خ: النكاح ۵۱۳۶ - م: النكاح ۶۴ - (۱۴۱۹)]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک اَیِّم (یعنی بیوہ یا مطلقہ) کا نکاح نہ کر دیا جائے جب تک اس سے مشورہ نہ کر لیا جائے اور کسی کنواری کا بھی نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اس کی اجازت نہ لے لی جائے۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول، اس کی اجازت کیسے معلوم ہوگی؟ آپ نے فرمایا: اس کے خاموش رہنے (اور انکار نہ کرنے سے)۔ [بخاری و مسلم]

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne irshad farmaya: Ek ayyim [اَیِّم] (yaani bewa ya mutallaqa) ka nikah na kar diya jaaye jab tak us se mashwarah na kar liya jaaye; aur kisi kunwari ka bhi nikah na kiya jaaye jab tak ki us se iski ijzat na le li jaaye. Logon ne kaha: Aye Allah ke Rasool, uski ijzat kaise maloom hogi? Aap ne farmaya: Uske khamosh rahne (aur inkaar na karne) se.

[Bukhari wa Muslim]

۳۷. ایک نماز کے بعد بلا فصل دوسری نماز پڑھنا 37.Ek Namaz Ke Baad Bila Fasl DooSri Namaz Padhna

قَالَ مُعَاوِيَةَ رضي الله عنه:

إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصَلِّهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ
فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَنَا بِذَلِكَ

أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةُ بِصَلَاةٍ حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ. [م: الجمعة ۷۳ - (۸۸۳)]

حضرت معاویہ رضي الله عنه فرماتے ہیں:

جب تم جمعہ کی نماز ادا کر لو تو اس کے فوراً بعد کوئی نماز اس سے متصل ادا نہ کرو یہاں تک کہ تم بات کر لو یا باہر نکلو کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ایک نماز کو دوسری نماز کے ساتھ جوڑا نہ جائے یہاں تک کہ ہم بات کر لیں یا باہر نکلیں۔ [مسلم]

Hazrat Mu'aaviyah رضي الله عنه farmaate hain:

Jab tum Jumu ki namaz ada kar lo to us ke fauran baad koi namaz us se muttasil ada na karo yahan tak ki tum baat kar lo ya bahar niklo; kyunki Allah ke Rasool ﷺ ne hamein hukm diya hai ki ek namaz ko doosri namaz ke sath joda na jaaye yahan tak ki hum baat karlein ya bahar niklein.

[Muslim]

قال ﷺ:

إِذَا صَلَّيْتُ أَحَدَكُمْ الْجُمُعَةَ

فَلَا يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا حَتَّى يَتَكَلَّمَ أَوْ يَخْرُجَ.

(طب) عن عصمة بن مالك. [صحيح الجامع ۶۳۹] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز ادا کرے تو اس کے فوراً بعد کوئی دوسری نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ بات کر لے یا باہر نکلے۔ [طبرانی]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab tum mein se koi shakhs Juma ki namaz ada karey to us ke fauran baad koi doosri namaz na padhe yahan tak ki baat kar le ya bahar nikle.

[Tabarani]

۳۸. مذاق میں کسی کی چیز چھین لینا 38. Mazaq Mein Kisi Ki Cheez Chheen Lena

قال ﷺ:

لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا وَلَا جَادًّا
وَإِنْ أَخَذَ عَصًا صَاحِبِهِ فَلْيُرُدَّهَا عَلَيْهِ.
(حم د ت ك) عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ. [صحيح الجامع ۷۵۷۸] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کوئی چیز مذاق میں یا سچ مچ میں نہ لے لے۔ اور اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کی لاٹھی بھی لے لی ہو تو اسے واپس کر دے۔ [مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs apne bhai ki koi cheez mazaq mein ya sach-much men na le le. Aur agar kisi shakhs ne apne bhai ki laathi bhi le li ho to usey wapas karde.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tirmizi, Haakim]

۳۹. سر کے بعض حصے ہی کے بال مونڈھنا 39.Sar Ke Baaz Hisse Hi Ke Baal Moondhna

عَنْ ابْنِ عُمَرَ،

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: رَأَى صَبِيًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ شَعْرِهِ وَتُرِكَ بَعْضُهُ،
فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ، وَقَالَ: «أَحْلِقُوهُ كُلَّهُ، أَوْ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ»
(د ن) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۲۱۲] (صحيح)

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک بچے کو دیکھا جس کے کچھ بال مونڈھ دیئے گئے تھے اور کچھ بال چھوڑ دیئے گئے تھے تو آپ نے اس سے منع کر دیا، اور فرمایا: یا تو اسے پورا مونڈھ دو یا پھر پورا چھوڑ دو۔ [ابوداؤد، نسائی]

Abdullah bin Umar ﷺ farmaate hain ki:

Allah ke Rasool ﷺ ne ek bachche ko dekha jis ke kuchh baal moonndh diye gaye thhey aur kuchh baal chhod diye gaye they; to Aap ne is se mana kar diya, aur farmaya: Ya to usey poora moonndh do ya phir poora chhod do.

[Abu Dawood, Nasai]

۴۰. ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا 40.Thehre Huwe Paani Mein Pashaab Karna

قال ﷺ:

لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ
فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي، ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ.
[خ: الوضوء ۲۳۹ - م: الطهارة ۹۶ - (۲۸۲)] عن أبي هريرة.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرے اور پھر اسی میں غسل بھی کرے۔

[بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs aisa na karey ki thehrey huwe paani mein pashaab karey aur phir usi mein gusl bhi karey.

[Bukhari wa Muslim]

۴۱. غصہ کی حالت میں لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا 41.Gusse Ki Haalat Mein Logon Ke Darmiyan Faisla Karna

قال ﷺ:

لَا يَقْضِيَنَّ حَكْمَ بَيْنِ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ.

[خ: الأحكام ۷۱۵۸ - م: الأفضية ۱۶ - (۱۷۱۷)] عن أبي بكر.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کوئی بھی فیصلہ کرنے والا دو لوگوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Koi bhi faisla karne wala do logon ke darmiyan gusse ki haalat mein faisla na karey.

[Bukhari wa Muslim]

۴۲. کسی کی مسند پر بلا اجازت بیٹھنا 42.Kisi Ki Musnad Par Bila Ijazat Baithna

قال ﷺ:

وَلَا يُؤْمِنَنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ،

وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

[م: المساجد ومواضع الصلاة ۲۹۰ - (۶۷۳)] عن أبي مسعود

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کوئی شخص کسی دوسرے کے اقتدار کی جگہ میں امامت نہ کرے اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کی عزت کی جگہ میں بیٹھے؛

ہاں، مگر اس کی اجازت سے۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Koi shakhs kisi doosre ke iqtidaar ki jagah mein imamat na karey aur na hi us ke ghar mein us ki izzat ki jagah mein baithe; haan, magar us ki ijazat se.

[Muslim]

۴۳. کافر کا وارث بننا 43.Kafir Ka Waaris Banna

قال ﷺ:

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

[خ: الفرائض ۶۷۶۴ - م: الفرائض ۱ - (۱۶۱۴)] عن أسامة بن زيد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور نہ ہی کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث بن سکتا ہے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Koi musulman kisi kafir ka waaris nahin ban sakta aur na hi koi kafir kisi musulman ka waaris ban sakta hai.

[Bukhari wa Muslim]

۴۴. امام کے آنے سے پہلے نماز کے لیے کھڑے ہو جانا 44.Imam Ke Aane Se Pehle Namaz Ke Liye Khadey Ho Jana

قال ﷺ:

إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ.

[خ: الأذان ۶۳۷ - م: المساجد ومواضع الصلاة ۱۵۶ - (۶۰۴)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو کھڑے مت ہو جاؤ جب تک کہ مجھے دیکھ نہ لو کہ میں (اپنے کمرے سے) باہر آچکا ہوں۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab namaz ke liye iqamat kahi jaaye to khadey mat ho jao jab tak ki mujhe na dekh lo ke mein (apne kamre se) bahar aa chuka hoon.

[Bukhari wa Muslim]

۴۵. امارت طلب کرنا 45.Imarat Talab Karna

قال ﷺ:

لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ،
فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا،
وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِّلْتَ إِلَيْهَا. ^(۱) [خ: ۶۷۲۲ - م: ۱۹ - (۱۶۵۲)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

امارت طلب نہ کر۔ اس لیے کہ اگر مانگے بغیر تجھے امارت مل جائے تو اس پر تیری مدد کی جائے گی اور اگر مانگ کر ملے تو تجھے اسی کے حوالے کر دیا جائے گا۔ [بخاری]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Imarat talab na kar. Is liye ki agar maange baghair tujhe imarat mil jaaye to is par teri madad ki jaayegi aur agar maang kar miley to tujhe isi ke hawale kar diya jaaye ga.

[Bukhari]

۴۶. کندھے کھلے رکھ کر نماز پڑھنا 46.Kandhe Khule Rakh Kar Namaz Padhna

قال ﷺ:

لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ.
[خ: الصلاة ۳۵۹ - م: الصلاة ۲۷۷ - (۵۱۶)] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص اس حال میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کچھ بھی (کپڑا) نہ ہو۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs is haal mein namaz na padhe ki us ke kandhon par kuchh bhi (kapda) na ho.

[Bukhari wa Muslim]

^۱ قال ابن حجر: وَمَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ مَنْ طَلَبَ الْإِمَارَةَ فَأُعْطِيَهَا تُرِكَتْ إِعَانَتُهُ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ حِرْصِهِ وَيُسْتَفَادُ مِنْهُ أَنَّ طَلَبَ مَا يَتَّعَلَقُ بِالْحُكْمِ مَكْرُوهٌ فَيَدْخُلُ فِي الْإِمَارَةِ الْقَضَاءِ وَالْحِسْبَةِ وَنَحْوِ ذَلِكَ وَأَنَّ مَنْ حَرَصَ عَلَى ذَلِكَ لَا يُعَانُ. [فتح الباري لابن حجر (۱۲۴ / ۱۳)]

۴۷. جہاں فرض پڑھے ہوں وہیں سنن و نوافل پڑھنا

47. Jahan Farz Padhe Hon Wahin Sunan wa Nawafil Padhna

قال ﷺ:

لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ
الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةُ حَتَّى يَتَنَحَّى عَنْهُ.

(دھ) عن المغيرة بن شعبه. واللفظ لابن ماجه [صحيح الجامع ۷۷۲۷] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

امام اسی جگہ جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہو (سنت یا نفل) نہ پڑھے جب تک کہ وہ اس جگہ سے ذرا ہٹ نہ جائے۔

[ابوداؤد، ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Imam usi jagah jahan us ne farz namaz padhi ho (sunnat ya nafil) na padhe jab tak ki woh us jagah se zara hat na jaaye.

[Abu Dawood, Ibne Majah]

۴۸. یوں کہنا کہ میں فلاں سورت بھول گیا

48. Yun Kehna Ki Main Fulan Surat Bhool Gaya

قال ﷺ:

بَسْمًا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ:

نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسْيٍ.

[خ: فضائل القرآن ۵۰۳۹ - م: صلاة المسافرين وقصرها ۲۳۰ - (۷۹۰)] عن ابن مسعود واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کیسا بُرا ہے وہ شخص جو یوں کہے کہ میں فلاں فلاں سورت بھول گیا، یا فلاں فلاں آیت بھول گیا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ

وہ بھلا دیا گیا۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Kaisa bura hai woh shakhs jo yun kahey ki main fulan fulan surat bhool gaya, ya fulan fulan aayat bhool gaya. Balki haqeeqat yeh hai ki woh bhula diya gaya.

[Bukhari wa Muslim]

۴۹. پڑوسی کو دیوار میں لکڑی ٹھونکنے سے منع کرنا

49.Padosi Ko Deewar Mein Lakdi Thonkne Se Mana Karna

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارُهُ

أَنْ يَغْرِزَ خَشْبَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ»،

فَلَمَّا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَأُوا رُءُوسَهُمْ،

فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ، وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَفَيْكُمْ.

[خ: المظالم والغصب ۲۴۶۳ - م: المساقاة ۱۳۶ - (۱۶۰۹)] واللفظ للترمذي^(۱)

ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا پڑوسی دیوار میں لکڑی ٹھونکنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ نے جب یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے اپنے سر جھکا لیے۔ اس پر انہوں نے کہا: میں کیا دیکھتا ہوں کہ تم اس حدیث سے اعراض کر رہے ہو! اللہ کی قسم میں اسے تمہارے دونوں مونڈھوں کے درمیان ٹھونک کر رہوں گا۔ [بخاری و مسلم]

Abu Hurairah ؓ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Jab tum mein se kisi shakhs ka padosi deewar mein lakdi thonkne ki ijazat maange to woh usey mana na karey.

Hazrat Abu Hurairah ؓ ne jab yeh hadees bayan ki to logon ne apne sar jhuka liye. Is par unhon ne kaha: Main kya dekhta hon ki tum is hadees se e'raaz kar rahe ho! Allah ki qasam mein isey tumhare dono moondhon ke darmiyan thonk kar rahunga.

[Bukhari wa Muslim]

^۱ (ت) ۱۳۵۳، (د) ۳۶۳۴، (ه) ۲۳۳۵، (حم) ۷۲۷۸

۵۰. قبروں کو پختہ کرنا 50.Qabron Ko Pukhta Karna

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ،

وَأَنْ يُقَعَّدَ عَلَيْهِ، وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ. [م: الجنائز ۹۴ - (۹۷۰)]

جابرؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے قبروں کو پختہ کرنے، ان پر بیٹھنے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمادیا ہے۔ [مسلم]

Jabir ؓ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne qabron ko pukhta karne, un par baithne aur un par taameer karne se mana farma diya hai.

[Muslim]

۵۱. آدھا دھوپ اور آدھا چھاؤں میں بیٹھنا 51.Aadha Dhoop Aur Aadha Chaon Mein Baithna

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُجْلَسَ بَيْنَ الضِّحِّ وَالظَّلِّ،

وَقَالَ: «مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ»

(حم) [صحيح الجامع ۶۸۲۳، الصحيحة ۸۳۸، ۳۱۱۰] (صحيح)

اللہ کے نبی ﷺ کے ایک صحابی فرماتے ہیں:

اللہ کے نبی ﷺ نے (آدھی) دھوپ اور (آدھے) سایے کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ شیطان

کی بیٹھک ہے۔ [مسند احمد]

Allah ke Nabi ﷺ ke ek sahabi farmaate hain:

Allah ke Nabi ﷺ ne (aadhi) dhoop aur (aadhe) saaye men baithne se mana farmaya hai. Aap ne farmaya: Yeh shaitan ki baithak hai.

[Musnad Ahmad]

۵۲. کھڑے ہو کر پانی پینا 52.Khadey Hoka Pani Peena

عَنْ أَنَسٍ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا. [م: الأثرية ۱۱۲ - (۲۰۲۴)]

انسؓ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔ [مسلم]

Anas ؓ farmaate hain ki:

Allah ke Nabi ﷺ ne khadey ho kar pani peene par danta.

[Muslim]

عن أبي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَشْرَبُ قَائِمًا

فَقَالَ لَهُ قَه! قَالَ: لِمَهُ؟

قَالَ: أَيْسُرُكَ أَنْ يَشْرَبَ مَعَكَ الْهَرُ؟ قَالَ: لَا!

قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ شَرِبَ مَعَكَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، الشَّيْطَانُ!

[حم] [الصحيححة تحت ۱۷۵, ۱۷۷]

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے نبی ﷺ نے ایک شخص کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا: قے کرو! اس نے کہا: کیوں؟ تو آپ

نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہارے ساتھ بلی پیے؟ اس نے کہا: نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھ

پینے میں وہ شریک تھا جو بلی سے بھی بُرا ہے، شیطان! [مسند احمد]

Abu Hurairah ؓ farmaate hain ki:

Allah ke Nabi ﷺ ne ek shakhs ko khadey ho kar pani peete huwe dekha to us se kaha: Qai karo! Us ne kaha: Kyun? To Aap ne farmaya: Kya tumhen yeh baat pasand hai ki tumhare sath billi piye? Us ne kaha: Nahin. To Aap ne farmaya: Tumhare sath peene mein woh shareek tha jo billi se bhi bura hai, shaitan!

[Musnad Ahmad]

۵۳. منہ پر تعریف کرنا 53.Munh Par Tareef Karna

قال ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَالتَّمَادِحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ. (۱)

(هـ) عَنْ مُعَاوِيَةَ. [صحيح الجامع ۲۶۷۴] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

منہ پر خوب تعریف کرنے سے بچو کیونکہ یہ ذبح کرنے (کی طرح) ہے۔ [ابن ماجہ]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Munh par khoob tareef karne se bacho kyunki yeh zabah karne (ki tarah) hai.

[Ibne Majah]

^۱ قال المناوي رحمه الله: (إياكم والتماذج) وفي رواية والمدح (فإنه الذبح) لما فيه من الآفة في دين المادح والممدوح وسماه ذبحاً لأنه يميت القلب فيخرج من دينه وفيه ذبح للممدوح فإنه يغره بأحواله ويغريه بالعجب والكبر ويرى نفسه أهلاً للمدح سيما إذا كان من أبناء الدنيا أصحاب النفوس وعبيد الهوى وفي رواية فإنه من الذبح وذلك لأن المذبح هو الذي يفتقر عن العمل والمدح يوجب الفتور أو لأن المدح يورث العجب والكبر وهو مهلك كالذبح فلذلك شبه به. [فيض القدير

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ:

أَتْنِي رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ
فَقَالَ: «وَيْلَكَ، قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ» - ثَلَاثًا -
«مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيُقْل:»

«أَحْسِبُ فُلَانًا، وَاللَّهُ حَسِيبُهُ، وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا، إِنْ كَانَ يَعْلَمُ.»

[خ: الأدب ٦١٦٢ - م: الزهد والرفائق ٦٥ - (٣٠٠٠)]

ابو بکرہ ﷺ فرماتے ہیں:

ایک شخص نے اللہ کے نبی ﷺ کی مجلس میں کسی شخص کے سامنے ہی اس کی تعریف کر دی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بربادی ہو، تم نے تو اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ دی۔ آپ نے تین بار یہی بات کہی۔ پھر فرمایا: تم میں سے جو شخص کسی کی تعریف کرنا ہی چاہے تو وہ یوں کہے: میں سمجھتا ہوں کہ فلاں شخص ایسا اور ایسا ہے، اور اللہ ہی اس کے بارے میں جانتا ہے، میں اللہ پر کسی شخص کی تعریف نہیں کرتا۔ یہ بھی تب ہے جب وہ واقعی جانتا ہو (کہ فلاں شخص میں واقعی وہ خوبی موجود ہے)۔ [بخاری و مسلم]

Abu Bakrah ﷺ farmaate hain:

Ek shakhs ne Allah ke Nabi ﷺ ki majlis mein kisi shakhs ke saamne hi us ki tareef kardi, to Aap ﷺ ne farmaya: Tumhari barbadi ho, tum ne to apne bhai ki gardan hi kaat di. Aap ne teen baar yehi baat kahi. Phir farmaya: Tum mein se jo shakhs kisi ki tareef karna hi chaahe to woh yun kahey: Main samjhata hoon ki fulan shakhs aisa aur aisa hai, aur Allah hi uske baare mein jaanta hai, Main Allah par kisi shakhs ki tareef nahin karta. Yeh bhi tab hai jab woh waqaii jaanta ho (ke fulan shakhs mein waqaii woh khoobi maujood hai).

[Bukhari wa Muslim]

۵۴. حجام کی کمائی

54.Hajjaam Ki Kamaai

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ.
(هـ) [هـ بتحقيق الألباني ۲۱۶۵] (صحيح)

ابو مسعود عقبہ بن عمروؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا۔ [ابن ماجہ]

Abu Masood Uqba bin Amr ؓ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne hajjaam ki kamaai se mana farmaya.

[Ibne Majah]

۵۵. بدگمانی کرنا

55.Badgumaani Karna

قال ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ.

[خ: الأدب ۶۰۶۴ - م: البر والصلة والآداب ۲۸ - (۲۵۶۳)] عن أبي هريرة. واللفظ للبخاري

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

خبردار، بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Khabardaar, badgumaani se bacho, kyunki badgumaani sab se jhooti baat hai.

[Bukhari wa Muslim]

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ۞

لَمَّا نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ:

«مَرْحَبًا بِكَ مِنْ بَيْتِ مَا أَعْظَمَكَ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكَ

وَلِلْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللَّهِ مِنْكَ

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنْكَ وَاحِدَةً وَحَرَّمَ مِنَ الْمُؤْمِنِ ثَلَاثًا

دَمَهُ وَمَالَهُ وَأَنْ يُظَنَّ بِهِ ظَنَّ السَّوِّءِ»

(هـ) عن ابن عباس (هـ) عن ابن عمر [الصحيحه ٣٤٢٠] (١) (حسن)

عبداللہ بن عباس ۞ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے کعبہ کی طرف دیکھا تو فرمایا: مرحبا ہے تیرے لیے اے (اللہ کے) گھر! تو کتنا عظیم ہے! اور تیری حرمت بھی کتنی عظیم ہے! لیکن ایک مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے بھی زیادہ عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے ایک حرمت رکھی ہے لیکن ایک مومن کے لیے تین حرمتیں رکھی ہیں۔ اس کا خون، اس کا مال اور اس سے بدگمانی کرنا (یہ سب حرام ہے)۔ [شعب الایمان، ابن ماجہ]

Abdullah bin Abbas ۞ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne Kaaba ki taraf dekha to farmaya: Marhaba hai tere liye, aye (Allah ke) ghar! Tu kitna azeem hai! Aur teri hurmat bhi kitni azeem hai! Lekin ek momin ki hurmat Allah ke nazdeek teri hurmat se bhi ziyada azeem hai. Allah ta'ala ne tere liye ek hurmat rakhi hai lekin ek momin ke liye teen hurmatein rakhi hain. Us ka khoon, us ka maal aur us se badgumaani karma (ye sab haraam hai).

[Shu'bul Imaan, Ibne Majah]

^١ تراجع الشيخ الألباني عن تضعيف حديث ابن ماجه إلى تحسينه.

۵۶. کھڑے کھڑے سینڈل پہننا 56.Khadey Khadey Sandle Pehenna

عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَنْتَعَلَ الرَّجُلُ قَائِمًا.

(د ۴۱۳۵) عن جابر (ت ۱۷۷۵، ۱۷۷۶) عن أبي هريرة وأنس
(هـ ۳۶۱۸، ۳۶۱۹) عن أبي هريرة وابن عمر [الصحيححة (۲/ ۳۳۹) رقم ۷۱۹] (صحيح)

جابر ﷺ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے اس بات سے منع فرمادیا کہ آدمی کھڑے کھڑے ہی (تسموں والی) جوتیاں پہنے۔

[ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ]

Jabir ﷺ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne is baat se mana farma diya ki aadmi khadey khadey hi (tasmon wali) jutiyan pahne.

[Abu Dawood, Tirmizi, Ibne Majah]

۵۷. ایک جوتا پہن کر چلنا 57.Ek Joota Pahn Kar Chalna

قال ﷺ:

مَنْ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ،

وَلَا يَمْشِي فِي خُفٍّ وَاحِدٍ. [م: اللباس والزينة ۷۱ - (۲۰۹۹)] عن جابر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے اسے چاہیے کہ وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے جب تک کہ اس تسمہ کو درست نہ

کر لے۔ نہ ہی کوئی شخص ایک موزہ پہنے چلے۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jis shakhs ke jooto ka tasma toot jaaye usey chahiye ki woh ek joota pahn kar na chaley jab tak ki us tasma ko durust na karle. Na hi koi shakhs ek moza pehne chaley.

[Muslim]

۵۸. عذاب زدہ علاقوں میں تفریح کے لیے جانا 58.Azaab Zada Haqon Mein Tafreeh Ke Liye Jana

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنه:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

«لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ،

فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ، لَا يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ»

[خ: الصلاة ۴۳۳ - م: الزهد والفتاوى ۳۸ - (۲۹۸۰)] واللفظ للبخاري

عبداللہ بن عمر رضي الله عنه فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ان عذاب زدہ بستیوں سے تم گزرو تو روتے ہوئے گزرو۔ اگر تم نہ رو سکو تو ہرگز بھی ان بستیوں میں داخل نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائے جو ان پر آیا تھا۔ [بخاری و مسلم]

Abdullah bin Umar رضي الله عنه farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: In azaab zada bastiyon se tum guzro to rotey huwe hi guzro. Agar tum ro na sako to hargiz bhi in bustiyon mein daakhil na ho. Kahin aisa na ho ki tum par bhi wahi azaab aa jaaye jo in par aaya tha.

[Bukhari wa Muslim]

۵۹. بلاعذر ستونوں کے درمیان نماز پڑھنا 59. Bilaa Uzr Sutunon Ke Darmiyan Namaz Padhna

عَنْ قُرَّةَ ۞ قَالَ:

كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصِفَ بَيْنَ السَّوَارِي
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ۞ وَنُطْرِدُ عَنْهَا طَرْدًا.
(هـ خز حب ك هق) [الصحيحه ۳۳۵] (صحيح)

قرہ ۞ فرماتے ہیں:

ہمیں اللہ کے رسول ۞ کے زمانے میں اس بات سے منع کیا جاتا تھا کہ ہم ستونوں کے درمیان صف بندی کریں اور ہمیں وہاں سے ڈانٹ کر ہٹا دیا جاتا تھا۔ [ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی]

Qurrah ۞ farmaate hain:

Hamein Allah ke Rasool ۞ ke zamane mein is baat se mana kiya jata tha ki hum sutoonon ke darmiyan saf bandi karein, aur hamein wahan se daant kar hata diya jata tha.

[Ibne Majah, Ibne Khuzaima, Ibne Hibban, Haakim, Baihaqi]

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ۞ أَنَّهُ قَالَ:

لَا تَصِفُوا بَيْنَ السَّوَارِي.

(هق عب) [الصحيحه (۱/ ۶۵۶) تحت ۳۳۵]

عبداللہ بن مسعود ۞ فرماتے ہیں:

دو ستونوں کے درمیان صف نہ بناؤ۔ [بیہقی، عبدالرزاق]

Abdullah bin Masood ۞ farmaate hain:

Do sutoonon ke darmiyan saf na banao.

[Baihaqi, Abdur-Razzaq]

۶۰. خطبہ میں گردنیں پھلانگ کر آگے آنا

60.Khutbe Mein Gardanein Phalang Kar Aage Aana

عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: «اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ»

ولابن ماجه: «فَقَدْ آذَيْتَ وَأَنْيْتَ»

(حم د ن حب ك هق) عن عبدالله بن بسر (ه) عن جابر [صحيح الجامع ١٥٥] (صحيح)

عبداللہ بن بسرؓ فرماتے ہیں:

جمعہ کا دن تھا، ایک شخص لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا جبکہ اللہ کے نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ اللہ کے رسول ﷺ

نے اس سے کہا: بیٹھ جاؤ، تم نے لوگوں کو تکلیف پہنچائی۔

ابن ماجہ کی روایت میں ہے:

تم نے اذیت پہنچائی اور آنے میں دیر بھی کی۔ [مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، حاکم، بیہقی، ابن ماجہ]

Abdullah bin Busr ؓ farmaate hain:

Juma ka din tha, ek shakhs logon ki gardanen phalangta huwa aaya jabki Allah ke Nabi ﷺ khutba de rahe thhey. Allah ke Rasool ﷺ ne us se kaha: Baith jao, tum ne logon ko takleef pahunchai.

Ibne Majah ki riwayat mein hai:

Tum ne aziyyat pahunchai aur aane mein der bhi ki.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Nasai, Ibne Hibban, Haakim, Baihaqi, Ibne Majah]

۶۱. نماز میں یہاں وہاں دیکھنا 61.Namaz Mein Yahan Wahan Dekhna

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ
فَقَالَ: «هُوَ اخْتِلَاسٌ^(۱) يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ» [خ: الأذان ۷۵۱]

عائشہ ﷺ فرماتی ہیں:

میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے نماز میں یہاں وہاں دیکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ حصہ ہے جو شیطان بندے کی نماز سے اچک لے جاتا ہے۔ [بخاری]

Aisha ﷺ farmati hain:

Main ne Allah ke Rasool ﷺ se namaz mein yahan wahan dekhne ke baare men poocha to Aap ne farmaya: Yeh woh hissa hai jo shaitan bande ki namaz se uchak le jata hai.

[Bukhari]

^۱ قال القاري: فَقَالَ: (هُوَ) أَي: الْإِلْتِفَاتُ (اخْتِلَاسٌ): اِفْتِعَالٌ مِنَ الْحُلْسِ وَهُوَ السَّلْبُ، أَي: اسْتِبْلَابٌ وَأَخَذٌ بِسُرْعَةٍ وَقِيلَ: شَيْءٌ يُخْتَلَسُ بِهِ

۶۲. اکیلے سفر کرنا 62.Akele Safar Karna

قال ﷺ:

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ

مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ. [خ: الجهاد والسير ۲۹۹۸] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے سفر کرنے میں کیا بُرائی ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی آدمی رات میں اکیلے سفر کرے گا۔ [بخاری]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Agar logon ko maloom ho jaaye ki akele safar karne mein kya burai hai to mein nahin samjhata ke koi aadmi raat mein akele safar karega.

[Bukhari]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ صَحِبْتُ؟» فَقَالَ: مَا صَحِبْتُ أَحَدًا.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ، وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ»

(ط د ت ك هـ ق حـم) والسبب للحاكم والبيهقي فقط [الصحيحه ۶۲، صحيح الجامع ۳۵۲۴] (صحيح)

عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں:

ایک شخص سفر سے واپس لوٹا تو اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے پوچھا: تمہارے ساتھ سفر میں کون تھا؟ اس نے کہا: کوئی بھی نہیں۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اکیلا سوار شیطان ہے، دو سوار بھی شیطان ہیں، تین سوار قافلہ ہیں۔ [موطا، ابوداؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی، مسند احمد]

Abdullah bin Amr ؓ farmaate hain:

Ek shakhs safar se wapas lauta to Allah ke Rasool ﷺ ne us se poocha: tumhare sath safar mein kaun tha? Us ne kaha: koi bhi nahin. Is par Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Akela sawaar shaitan hai, do sawaar bhi shaitan hain, teen sawaar qaafila hain.

[muatta, Abu Dawood, Tirmizi, Haakim, Baihaqi, Musnad Ahmad]

۶۳. وضو کے بعد تشبیک کرنا 63.Wuzu Ke Baad Tashbeek Karna

قال ﷺ:

إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ
ثُمَّ خَرَجَ عَامِداً إِلَى الْمَسْجِدِ
فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ.

(حم د ت) عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ. [صحيح الجامع ٤٤٢] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اچھی طرح وضو کر لے اور پھر نماز کے ارادے سے مسجد کی طرف روانہ ہو تو اپنے ہاتھ کی

انگلیوں کو باہم پیوست نہ کرے کیونکہ وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ [مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab tum mein se koi shakhs achchhi tarah wuzu karle aur phir namaz ke iraaade se masjid ki taraf rawana ho to apne haath ki ungliyon ko baahum paiwast na karey kyunki woh namaz hi mein hota hai.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tirmizi]

۶۴. صف میں درمیان میں خالی جگہ چھوڑنا 64.Saf Mein Darmiyan Mein Khaali Jagah Chhodna

قال ﷺ:

أَقِيمُوا الصُّفُوفَ وَحَادُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ
وَسُدُّوا الْحَلَلَ وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ
وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ
وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللهُ.

(حم د طب) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۱۱۸۷ - الصحيحة ۷۴۳] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

صفیں سیدھی کرو، اپنے کندھے برابر رکھو، درمیان کی خالی جگہ کو بھر دو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ۔
درمیان میں شیطان کے لیے خالی جگہ مت چھوڑو۔ جو صف کو ملائے اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) جوڑے اور جو
صف کو کاٹے اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) کاٹ دے۔ [مسند احمد، ابوداؤد، طبرانی کبیر]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Safein seedhi karo, apne kandhe barabar rakho, darmiyan ki khaali jagah ko bhar do aur apne bhaiyon ke hathon mein naram ho jao. Darmiyan mein shaitan ke liye khaali jagah mat chhodo. Jo saf ko milaye Allah ta'ala usey (Apni rahmat se) jode aur jo saf ko kaate Allah ta'ala usey (Apni rahmat se) kaat de.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tabarani kabeer]

۶۵. بلا تحقیق سنی سنائی باتیں بیان کرنا 65.Bila Tehqeeq Suni Sunai Baatein Bayan Karna

قال ﷺ:

كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. [م: المقدمة ۶]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو (بلا تحقیق) بیان کرنے لگے۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aadmi ke jhoota hone ke liye itna hi kaafi hai ki wo har suni sunai baat ko (bila tehqeeq) bayan karne lagey.

[Muslim]

۶۶. دیواروں پر زینت کے لیے کپڑے لٹکانا 66.Deewaron Par Zeenat Ke Liye Kapde Latkaana

عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُسْتَرَ الْجُدُرُ.

(هق) عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا. [صحيح الجامع ۶۸۱۱] (حسن)

علی بن حسین ﷺ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے دیواروں کو پردوں سے آویزاں کرنے سے منع فرمایا ہے۔ [بیہقی]

Ali bin Husain ﷺ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne deewaron ko pardon se aawezan karne se mana farmaya hai.

[Baihaqi]

۶۷. ہدیہ رد کرنا 67.Hadiya Radd Karna

قال ﷺ:

أَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَلَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ.

(حم خد طب هب) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح الجامع ۱۵۸] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو۔ کسی کا ہدیہ مت لوٹاؤ اور مسلمانوں کو مارو پیڑومت۔

[مسند احمد، الادب المفرد، طبرانی کبیر، شعب الایمان]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Dawat dene wale ki dawat qabool karo. Kisi ka hadiya mat lautao aur musalmanon ko maaro peeto mat.

[Musnad Ahmad, al-Adabul-Mufrad, Tabarani Kabeer, Shu'bul Imaan]

قال ﷺ:

مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَخِيهِ

مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ نَفْسٍ،

فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ.

(حم حب ع طب) وعن خالد بن عدي الجهني [صحيح الترغيب ۸۴۸، الصحيحة ۱۰۰۵] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس کسی کو اس کے بھائی کی طرف سے کوئی چیز تحفے میں ملے جبکہ اس نے نہ وہ چیز مانگی ہو اور نہ ہی اس کی ٹوہ میں وہ لگا ہوا

ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہدیہ قبول کر لے اور اسے لوٹائے نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا رزق ہے۔

[مسند احمد، ابن حبان، ابویعلیٰ، طبرانی کبیر]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jis kisi ko us ke bhai ki taraf se koi cheez tohfe mein miley jabki us ne na wo cheez maangi ho aur na hi us ki toah mein wo laga howa ho to usey chahiye ki woh hadiya qabool karle aur usey lautaye nahin kyunki wo Allah ki taraf se bheja huwa rizq hai.

[Musnad Ahmad, Ibne Hibban, Abu Yaa'la, Tabarani kabeer]

۶۸. سبابہ اور وسطی میں انگوٹھی پہننا

68.Sabbaba Aur Wusta Mein Angoothi Pahenna

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ:

قَالَ عَلِيٌّ رضي الله عنه: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَتَخْتَمَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ،

قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا. [م: اللباس والزينة ٦٥ - (٢٠٩٥)]

ابو بردہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت علی رضي الله عنه نے فرمایا: مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے اس انگلی میں اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔ راوی فرماتے ہیں: حضرت علی رضي الله عنه نے درمیانی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ [مسلم]

Abu Burda رضي الله عنه riwayat karte hain ki:

Hazrat Ali رضي الله عنه ne farmaya: Mujhe Allah ke Rasool ﷺ ne is ungli mein aur is ungli mein angoothi pahenne se mana farmaya. Raawi farmaate hain: Hazrat Ali رضي الله عنه ne darmiyani ungli aur us ke paas waali ungli ki taraf ishara kiya.

[Muslim]

۶۹. رمضان سے ایک یا دو دن قبل احتیاطی روزہ رکھنا

69.Ramazan Se Ek Ya Do Din Qabl Ehtiyati Roza Rakhna

قال ﷺ:

لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ
إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ، فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الْيَوْمَ.

[خ: الصوم ١٩١٤ - م: الصيام ٢١ - (١٠٨٢)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص رمضان کے آنے سے پہلے ہی ایک یا دو دن قبل روزہ رکھنے کی جلدی نہ کرے، ہاں مگر یہ کہ کسی شخص کا (ان دنوں میں) روزہ رکھنے کا معمول ہو تو ایسا شخص اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs Ramazan ke aane se pehle hi ek ya do din qabl roza rakhne ki jaldi na karey, haan magar yeh ke kisi shakhs ka (un dinon mein) roza rakhne ka mamool ho to aisa shakhs us din roza rakh sakta hai.

[Bukhari wa Muslim]

۷۰. لمبا قیام کر کے میزبان کو مشقت میں ڈالنا

70.Lamba Qiyam Karke Mezban Ko Mashaqqat Mein Daalna

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ،

وَلَا يَجِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْتِمَّهُ»،

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يُؤْتِمُّهُ؟

قَالَ: «يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْءَ لَهُ يَقْرِيهِ بِهِ»

[خ: الأدب ٦١٣٥ - م: اللقطة ١٥ - (٤٨)] عن أبي هريرة واللفظ لمسلم

ابو شریح خزاعیؓ سے روایت ہے کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میزبانی تین دنوں تک ہے اور خصوصی مہمانی ایک دن رات کی ہوتی ہے۔ لیکن کسی مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ہاں اتنے دن قیام کر لے کہ اُسے گنہگار بنا دے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیسے گنہگار بنائے گا؟ فرمایا: وہ میزبان کے ہاں اتنے دن قیام کرے کہ میزبان کے پاس اس کی ضیافت کے لئے کچھ بھی نہ ہو۔ [بخاری و مسلم]

Abu Shuraih Khuzaa'iؓ se riwayat hai ki:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Mezbaani teen dinon tak hai aur khusoosi mehmani ek din raat ki hoti hai. Lekin kisi musalman ke liye yeh halal nahin ki woh apne bhai ke haan itne din qiyam karle ki usey gunahgaar bana de. Logon ne poocha: Woh kaise gunahgaar banayega? Farmaya: Woh mezbaan ke haan itne din qiyam karey ke mezbaan ke paas us ki ziyafat ke liye kuchh bhi na ho.

[Bukhari wa Muslim]

۷۱. دشمن علاقے میں مصحف لے کر جانا 71.Dushman Ilaaqe Mein Mus'haf Le Kar Jana

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

[خ: الجهاد والسير ۲۹۹۰ - م: الإمارة ۹۳ - (۱۸۶۹)] واللفظ لمسلم

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ (ہمیں) اس بات سے منع کرتے تھے کہ (ہم) قرآن لے کر دشمن کے علاقے میں سفر کریں، اس خوف سے کہ کہیں (قرآن) دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے (اور وہ اس کی بے حرمتی نہ کر دے)۔ [بخاری و مسلم]

Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہما farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ (hamein) is baat se mana karte they ki (hum) Quran le kar dushman ke ilaaqe mein safar karein, is khauf se ke kahin (Quran) dushman ke haath na lag jaaye (aur woh uski be-hurmati na karde).

[Bukhari wa Muslim]

۷۲. دوسرے کا عہدہ چھیننے کی سازش کرنا

72. Doosre Ka Ohda Chheenne Ki Saazish Karna

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ۞:

فَقَالَ: دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ ۞ فَبَايَعَنَا،

فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا، وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا، وَأَثَرَةِ عَلَيْنَا، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ؛

قَالَ: «إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ»

[خ: الفتن ۷۰۵۵، ۷۰۵۶ - م: الإمامة ۴۲ - (۱۷۰۹)]

عبادہ بن صامت ۞ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ۞ نے ہمیں دعوت دی تو ہم نے آپ سے بیعت کی۔ آپ ۞ نے جن چیزوں پر ہم سے بیعت لی وہ یہ تھیں: سُننا اور ماننا، خوشی میں اور ناراضگی میں، تنگی میں اور کشادگی میں، اس حال میں بھی کہ ہم پر (عہدوں میں) دوسروں کو ترجیح دی جائے اور یہ کہ ہم عہدہ داروں سے ان کے عہدوں (کے چھیننے) میں نہیں لڑیں گے۔ آپ نے فرمایا: سوائے ایسے حال میں کہ تم (ان عہدہ داروں میں) کھلم کھلا کفر دیکھو جس کے سلسلے میں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک بالکل واضح دلیل موجود ہو۔ [بخاری و مسلم]

Ubadah bin Saamit ۞ farmaate hain:

Allah ke Rasool ۞ ne hamein dawat di to hum ne Aap se bai'at ki. Aap ۞ ne jin cheezon par hum se bai'at li woh yeh thi: Sunna aur maanna, khushi mein aur narazgi mein, tangi mein aur kushaadgi mein, is haal mein bhi ki hum par (ohdon mein) doosron ko tarjeeh di jaaye aur yeh ki hum ohde daaron se un ke ohdon (ke chheenne) mein nahin ladenge. Aap ne farmaya: Siwaye aise haal mein ki tum (un ohde daaron mein) khullam-khulla kufir dekho jis ke silsile mein tumhaare paas Allah ki taraf se bikul wazeh daleel maujood ho.

[Bukhari wa Muslim]

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرِ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ،

وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِدْرَى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ،

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَوْ أَعْلَمَ أَنَّكَ تَنْظُرُ، طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ،

إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ»

[خ: اللباس ۵۹۲۴ - م: الآداب ۴۱ - (۲۱۵۶)] واللفظ لمسلم

سہل بن سعد ﷺ فرماتے ہیں:

ایک شخص اللہ کے رسول ﷺ کے دروازے (کے سوراخ) میں سے آپ کے کمرے میں جھانکنے لگا۔ اللہ کے رسول ﷺ کے ہاتھ میں مدری تھی، (یہ ایک کنگھی کی طرح ایک آلہ تھا) جس سے آپ ﷺ اپنے بالوں میں کنگھی کر رہے تھے۔ آپ نے اس شخص سے کہا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم (اس طرح) جھانک رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ (گھر میں داخل ہونے کی اجازت) نظر ہی کی وجہ سے تو ہے! [بخاری و مسلم]

Sahl bin Saad ﷺ farmaate hain:

Ek shakhs Allah ke Rasool ﷺ ke darwaze (ke suraakh) men se Aap ke kamre mein jhaankne laga. Allah ke Rasool ﷺ ke haath mein midra thi, (yeh ek kanghi ki tarah ek aala tha) jis se Aap ﷺ apne balon mein kanghi kar rahe thhey. Aap ne us shakhs se kaha: Agar mujhe maloom hota ke tum (is tarah) jhaank rahe ho to mein isey tumhari aankh mein chubho deta. (Ghar mein daakhil hone ki ijazat) nazar hi ki wajah se to hai!

[Bukhari wa Muslim]

۷۴. کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ خود بیٹھنا 74.Kisi Ko Uthakar Us Ki Jagah Khud Baithna

قال ﷺ:

«لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ
مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ، وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا»
[خ: الاستئذان ۶۲۷۰ - م: السلام ۲۸ - (۲۱۷۷)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کوئی شخص کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس جگہ نہ بیٹھے بلکہ تم لوگ مجلس میں ایک دوسرے کے لیے جگہ بناؤ اور
وسعت پیدا کرو۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Koi shakhs kisi ko us ki jagah se utha kar khud us jagah na baithe balki tum log majlis mein ek doosre ke liye jagah banao aur wus'at paida karo.

[Bukhari wa Muslim]

۷۵. 'کون ہے؟' کے جواب میں کہنا 'میں'

75. 'Kaun Hai?' Ke Jawab Mein Kehna 'Main'

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ   قَالَ:

أَتَيْتُ النَّبِيَّ   فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَيَّ أَبِي،

فَدَقَّقْتُ الْبَابَ، فَقَالَ: «مَنْ ذَا؟»

فَقُلْتُ: أَنَا، فَقَالَ: «أَنَا! أَنَا!» كَأَنَّهُ كَرِهَهَا.

[خ: الاستئذان ۶۲۵۰ - م: الآداب ۳۸ - (۲۱۵۵)] واللفظ للبخاري

جابر بن عبد اللہ   فرماتے ہیں:

میں اللہ کے رسول   سے اپنے والد کے ایک قرض کے سلسلے میں بات کرنے آیا۔ میں نے دروازے پر دستک دی تو

آپ نے (اندر سے) پوچھا: کون؟ میں نے کہا: میں۔ تو آپ نے کہا: "میں! میں!" گویا کہ آپ نے (میرا اس طرح

"میں" کہنا) پسند نہیں کیا۔ [بخاری و مسلم]

Jabir bin Abdullah   farmaate hain:

Main Allah ke Rasool   se apne waalid ke ek qarz ke silsile mein baat karne aaya. Main ne darwaze par dastak di to Aap ne (andar se) poocha: Kaun? Main ne kaha: Main. To Aap ne kaha: ' ' Main! Main!' ' Goya ki Aap ne (mera is tarah Main kehna) pasand nahin kiya.

[Bukhari wa Muslim]

۷۶. منہ پر مارنا

76. Munh Par Maarna

قال  :

إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ.

[خ: العتق ۲۵۵۹ - م: البر والصلة والآداب ۱۱۲ - (۲۶۱۲)] عن أبي هريرة واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول   نے فرمایا:

جب تمہارا اپنے بھائی سے جھگڑا ہو جائے تو چہرے پر مارنے سے بچو۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool   ne farmaya:

Jab tumhara apne bhai se jhagda ho jaaye to chehre par maarne se bacho.

[Bukhari wa Muslim]

۷۷. شوقیہ کتا پالنا 77. Shauqiya Kutta Paalna

قال ﷺ:

مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ صَيْدٍ، أَوْ زَرْعٍ،
انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

[خ: المزارعة ۲۳۲۲ - م: المساقاة ۵۸ - (۱۵۷۵)] عن أبي هريرة واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کتا پالے الا یہ کہ وہ ریوڑ یا شکار یا کھیتی (کی حفاظت) کا کتا ہو تو ہر دن اس کے اجر میں سے ایک قیراط (یعنی احد پہاڑ کے بقدر اجر) کم ہوتا جائے گا۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs kutta pale illa yeh ki woh rewad ya shikaar ya kheti (ki hifazat) ka kutta ho to har din us ke ajr mein se ek qeeraat (yaani uhud pahaad ke baqadr ajr) kam hota jayega.

[Bukhari wa Muslim]

۷۸. نبی ﷺ کی تعریف میں غلو کرنا 78.Nabi ﷺ Ki Tareef Mein Ghulu Karna

قال ﷺ:

لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطَرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ

فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ. [خ: أحاديث الأنبياء ۳۴۴۵] عن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میری تعریف میں غلو نہ کرو جس طرح نصاریٰ نے (عیسیٰ) بن مریم کے بارے میں غلو کیا میں بس اللہ کا بندہ ہوں تو تم (میرے بارے میں بولو تو) کہو: اللہ کے بندے اور اس کے رسول! [بخاری]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Meri taareef mein ghulu na karo jis tarah nasara ne (Isa) ibne Maryam ke baare mein ghulu kiya; Main bas Allah ka banda hoon, to tum (mere baare mein bolo to) kaho: Allah ke bande aur us ke Rasool!

[Bukhari]

قال ﷺ:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَاكُمْ، وَلَا يَسْتَهْوِينَكُمْ الشَّيْطَانُ

أَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

وَاللَّهُ مَا أَحَبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (حم) [الصحيحۃ ۱۰۹۷] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اے لوگو، اپنے آپ کو بچائے رکھو، کہیں شیطان تمہیں بھٹکانہ دے، میں محمد بن عبد اللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا رسول! اللہ کی قسم مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں کہ تم مجھے اس مقام سے بڑھا دو جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہے۔

[مسند احمد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aye logo, apne aap ko bachaye rakho, kahin shaitan tumhen bhatka na de, main Muhammad bin Abdullah hoon, Allah ka bandaa aur us ka Rasool! Allah ki qasam mujhe yeh baat bilkul pasand nahin ke tum mujhe us maqam se badha do jo Allah ne mujhey ataa kiya hai.

[Musnad Ahmad]

۷۹. عورت کو امیر بنانا 79.Aurat Ko Ameer Banana

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:

لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ
سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَيَّامَ الْجَمَلِ،
بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَحِقَّ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ،
قَالَ: لَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ،
قَدْ مَلَكَوا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرَى، قَالَ:
«لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَوْ أَمَرَهُمْ امْرَأَةٌ» [خ: الفتن ۷۰۹۹]

ابو بکرہ ؓ فرماتے ہیں:

ایامِ جمل میں اللہ کے رسول ﷺ سے سنی ہوئی ایک بات نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا جبکہ قریب تھا کہ میں اصحابِ جمل کے ساتھ ہو کر قتال میں شریک ہو جاتا۔ (وہ بات یہ تھی کہ) جب اللہ کے رسول ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ اہلِ فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا حاکم بنا لیا ہے تو آپ نے فرمایا: وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو ایک عورت کو اپنے معاملات کا والی

بنادے۔ [بخاری]

Abu Bakrah ؓ farmaate hain:

Ayyaam-e-Jamal mein Allah ke Rasool ﷺ se suni hui ek baat ne mujhe bahut faida pohunchaya jabki qareeb tha ki mein as'haab-e-Jamal ke sath ho kar qitaal mein shareek ho jata. (woh baat yeh thi ki) jab Allah ke Rasool ﷺ ko yeh baat pahunchi ki Ahle Faaris ne Kisra ki beti ko apna haakim bana liya hai to Aap ne farmaya: Woh qaum kabhi kamyaaab nahin ho sakti jo ek aurat ko apne muaamlaat ka waali bana de.

[Bukhari]

۸۰. جھوٹ کا لباس پہننا 80.Jhoot Ka Libaas Pahenna

عَنْ أَسْمَاءَ،

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي ضَرَّةً،
فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي؟
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ»
[خ: النكاح ۵۲۱۹ - م: اللباس والزينة ۱۲۷ - (۲۱۳۰)]

اسماءؓ فرماتی ہیں:

ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میری ایک سوکن ہے۔ تو کیا میں ایسا کر سکتی ہوں کہ میرے شوہر نے جو چیز مجھے نہ دی ہو اسے بھی اسکی عطا ظاہر کروں؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص عطا نہ کی ہوئی چیز کو عطا ظاہر کرے وہ جھوٹ کا جوڑا پہننے والے کی طرح ہے۔ [بخاری و مسلم]

Asma ؓ farmati hain:

Ek aurat ne kaha: Aye Allah ke Rasool ﷺ, meri ek saukan hai. To kya mein aisa kar sakti hoon ki mere shohar ne jo cheez mujhe na di ho usey bhi uski ata zahir karoon? Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Jo shakhs ata na ki hui cheez ko ata zahir karey woh jhoot ka joda pahenne waale ki tarah hai.

[Bukhari wa Muslim]

۸۱. سائل کو خالی ہاتھ لوٹانا 81.Saa'il Ko Khaali Haath Lautana

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ:

إِنَّ سَائِلًا وَقَفَ عَلَيَّ بِأَهْمٍ

فَقَالَتْ لَهُ جَدَّتُهُ حَوَاءُ: أَطْعِمُوهُ تَمْرًا!

قَالُوا: لَيْسَ عِنْدَنَا، قَالَتْ: فَاسْقُوهُ سَوِيْقًا!

قَالُوا: الْعَجَبُ لَكَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نُطْعِمَهُ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا؛

قَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُّحْرَقٍ»

(حم ن) واللفظ لأحمد عن حواء بنت السكن. [صحيح الجامع ۳۵۰۲] (صحيح)

عمرو بن معاذ انصاری فرماتے ہیں:

ایک مانگنے والا ان کے دروازے پر آیا تو ان کی دادی حوا نے کہا: اسے کھجور ہی کھلا دو۔ گھر والوں نے کہا: ہمارے پاس کھجور نہیں ہے۔ تو انہوں نے کہا: تو پھر ستوہی پلا دو۔ اس پر گھر والوں نے کہا: آپ کا حال بھی عجیب ہے، کیا ہم اسے وہ کھلائیں جو خود ہمارے پاس نہیں ہے؟ تو انہوں نے کہا: بات دراصل یہ ہے کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یوں فرماتے سنا تھا کہ سائل کو (خالی ہاتھ) نہ لوٹاؤ چاہے اسے گائے بکری کا جلا ہوا کھر ہی دے سکو تو دے دو۔

[مسند احمد، نسائی] الفاظ احمد کے ہیں۔

Amr bin Muaz Ansari farmaate hain:

Ek maangne wala un ke darwaze par aaya to un ki daadi Hawwa ne kaha: Usey khajoor hi khila do. Ghar walon ne kaha: Hamaare paas khajoor nahin hai. To unhon ne kaha: To phir sattu hi pila do. Is par ghar walon ne kaha: Aap ka haal bhi ajeeb hai, kya hum usey woh khilaaein jo khud hamaare paas nahin hai? To unhon ne kaha: Baat dar asl yeh hai ki mein ne Allah ke Rasool ﷺ ko yun farmaate suna tha ki saa'il ko (khaali haath) na lautao chahe usey gay-bakri ka jalaa huwa khur hi de sako to de do.

[Musnad Ahmad, Nasai] alfaaz ahmad ke hain.

۸۲. موت کی تمنا کرنا

82.Maut Ki Tamanna Karna

قال ﷺ:

لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ
وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ
إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ
وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرَهُ إِلَّا خَيْرًا.

[م: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۱۳ - (۲۶۸۲)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص موت کے آنے سے پہلے ہی موت کی تمنا نہ کرے اور نہ ہی موت کی دعا کرے۔ کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر اس کی بھلائوں ہی میں اضافہ کرتی ہے۔
[مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs maut ke aane se pehle hi maut ki tamanna na karey aur na hi maut ki dua karey. Kyunki jab tum mein se koi shakhs mar jata hai to us ka amal munqate' ho jata hai aur momin ki umar us ki bhalacaiyon hi mein izafa karti hai.

[Muslim]

قال ﷺ:

لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ مَوْتَ مَنْ ضُرَّ أَصَابُهُ
فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا، فَلْيَقُلْ:

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

[خ: المرضى ٥٦٧١ - م: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ١٠ - (٢٦٨٠)] عن أنس

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص کسی مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرنے لگے۔ اگر اسے (موت کی) دعا کرنی ہی ہے تو وہ یوں کہے: اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو مجھے موت دیدے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se koi shakhs kisi museebat ki wajah se maut ki tamanna na karne lagey. Agar usey (maut ki) dua karni hi hai to woh yun kahey: Aye Allah jab tak mere liye zindagi behtar ho mujhe zinda rakh aur jab mere liye maut behtar ho mujhe maut de de.

[Bukhari wa Muslim]

۸۳. پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا

83.Peshaab Pakhana Rok Kar Namaz Padhna

قال ﷺ:

لَا صَلَاةَ^(۱) بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ.

[م: المساجد ومواضع الصلاة ٦٧ - (٥٦٠)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کھانا سامنے آجائے تو نماز نہیں؛ اور نہ ہی اس وقت (نماز ہے) جب دو خبیث چیزیں (یعنی پیشاب اور پاخانہ) آدمی سے لڑ رہی ہوں۔۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Khana saamne aa jaaye to namaz nahien; aur na hi us waqt (namaz hai) jab do khabees cheezen (yani peshaab aur paakhana) aadmi se lad rahi hon.

[Muslim]

^۱ وفي رواية: لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ. (حم د حب خز) واللفظ لأبي داود [د بتحقيق الألباني ٨٩] (صحيح)

۸۴. حلال و حرام میں صرف قرآن کی دلیل ماننا 84.Halal wa Haraam Mein Sirf Quran Ki Daleel Maanna

قال ﷺ:

لَا أُلْفِينَ أَحَدَكُمْ مُتَكِنًا عَلَيَّ أَرِيكَتَهُ
يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ
فَيَقُولُ لَا أَدْرِي! مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ إِلَّا اتَّبَعْنَاهُ.
(حم د ت ه حب ك) عن أبي رافع. [صحيح الجامع ۷۱۷۲] (صحيح).

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھا ہو، اس تک میری کوئی بات پہنچے جس میں میں نے کسی چیز کا حکم دیا ہو یا کسی چیز سے منع کیا ہو، اور وہ یوں کہے: میں اسے نہیں پہچانتا! ہم تو بس جو کچھ قرآن میں پاتے ہیں اسی کی پیروی کریں گے۔ [مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Main tum mein se kisi ko is haal mein na paaun ki woh apne takiye se tek lagaye baitha ho, us tak meri koi baat pohnche jis mein mein ne kisi cheez ka hukm diya ho ya kisi cheez se mana kiya ho, aur woh yun kahey: Main ise nahin pehchanta! Hum to bas jo kuchh Quran mein paate hain usi ki pairwi karenge.

[Musnad Ahmad, Abu Dawood, Tirmizi, Ibne Majah, Ibne Hibban, Haakim]

٨٥. هديه واپس لینا 85.Hadiya Wapas Lena

عَنْ سَالِمٍ،

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنه، كَانَ يُحَدِّثُ:

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ،
فَوَجَدَهُ يُبَاعُ، فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَاسْتَأْمَرَهُ
فَقَالَ: «لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ»

فَبِذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رضي الله عنه لَا يَتْرُكُ أَنْ يَبْتَاعَ شَيْئًا تَصَدَّقَ بِهِ، إِلَّا جَعَلَهُ صَدَقَةً.

[خ: الزكاة ١٤٨٩ - م: الهبات ٤ - (١٦٢١)] واللفظ للبخاري

وفي رواية:

«لَا تَشْتَرِي، وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ وَإِنْ أَعْطَاكَ بِدَرَاهِمٍ،

فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ»

[خ: الزكاة ١٤٨٩ - م: الهبات ١ - (١٦٢٠)، ٢ - (١٦٢٠)] واللفظ للبخاري

سالم ﷺ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر ﷺ نے فرمایا:

حضرت عمر بن خطاب ﷺ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دے دیا۔ پھر وہی گھوڑا بازار میں دکھائی دیا جسے فروخت کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے اسے خرید لینے کا ارادہ کیا۔ پس وہ اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ آپ سے بھی مشورہ کر لیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اپنے صدقے میں واپس مت لوٹو۔ پس یہی وجہ تھی کہ حضرت عبد اللہ بن عمر ﷺ بھی جب اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو بازار میں فروخت ہوتا دیکھتے تو اسے خرید کر دوبارہ صدقہ کر دیتے (خود نہیں لیتے تھے)۔ [بخاری و مسلم]

ایک روایت میں ہے:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اسے مت خریدو، اور اپنے صدقہ میں واپس مت لوٹو، اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم ہی میں دیا جا رہا ہو۔ کیونکہ اپنے صدقے میں واپس لوٹنے والے اس کتے کی طرح ہے جو اپنی ہی قے کو چاٹنے لگتا ہے۔

[بخاری و مسلم]

Saalim ﷺ farmaate hain ke Abdullah bin Umar ﷺ ne farmaya:

Hazrat Umar bin khattab ﷺ ne ek ghoda Allah ki raah mein de diya. Phir wohi ghoda bazar mein dikhayi diya jise farokht kiya ja raha tha. Unhon ne usey khareed lene ka iradah kiya. Pas woh Allah ke Rasool ﷺ ki khidmat mein haazir huwe ki Aap se bhi mashwara karlen. Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Apne sadqe mein wapas mat lauto. Pas yahi wajah thi ke Hazrat Abdullah bin Umar ﷺ bhi jab apni sadqa ki hui cheez ko bazar mein farokht hota dekhte to usey khareed kar dobara sadqa kar dete (khud nahin lete thhey).

[Bukhari wa Muslim]

Ek riwayat mein hai:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Usey mat khareedo, aur apne sadqe mein wapas mat lauto, agarche woh tumhen ek dirham hi mein diya ja raha ho. Kyunki apne sadqe mein wapas lautne wala us kutte ki tarah hai jo apni hi qai ko chaatne lagta hai.

[Bukhari wa Muslim]

۸۶. بالغ کو یتیم کہنا 86.Baalig Ko Yateem Kehna

قال ﷺ:

لَا يُتَمَّ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ.

(د) عن علي. [صحيح الجامع ۷۶۰۹] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

احتلام ہو جانے (یعنی بالغ ہو جانے) کے بعد یتیمی نہیں، اور نہ ہی رات تک خاموشی کا روزہ (جائز) ہے۔ [ابوداؤد]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Ihtelaam ho jane (yaani baaligh ho jaane) ke baad yateemi nahin hoti, aur na hi raat tak khamoshi ka roza (jaaiz) hai.

[Abu Dawood]

۸۷. اختکار کرنا 87.Ihtikaar Karna

قال ﷺ:

مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ. [م: المساقاة ۱۲۹ - (۱۶۰۵)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو اختکار کرے وہ خطا کار ہے۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo ihtikaar karey woh khataakar hai.

[Muslim]

بھاؤ بڑھانے کے لیے لوگوں کی ضرورت کی چیزوں کو روک کر رکھنے، جس میں ان کے لیے حرج ہونے لگے، اختکار کہتے ہیں۔

Bhao badhaane ke liye logon ki zaroorat ki cheezon ko rok kar rakhne -jis mein un ke liye harj hone lagey- ihtikaar kehte hain.

۸۸. کھانے کی پلیٹ سے دو چیزیں اٹھانا 88.Khaane Ki Plate Se Do Cheezen Uthana

عَنْ جَبَلَةَ
كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْضِ أَهْلِ الْعِرَاقِ
فَأَصَابَنَا سَنَةٌ

فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ
فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ   يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ   نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ
إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ.

[خ: المظالم والغصب ۲۴۵۵ - م: الأشربة ۱۵۰ - (۲۰۴۵)]

جبلہ   کہتے ہیں:

ہم مدینہ میں بعض اہل عراق کے درمیان تھے کہ ہم قحط سالی کا شکار ہو گئے۔ ان دنوں حضرت عبداللہ بن زبیر   ہمیں کھجوریں کھلایا کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر   کا ہم پر گزر ہوا تو فرمایا: اللہ کے رسول   نے ہمیں اقران (یعنی ایک ساتھ دو چیزیں اٹھا کر کھانے) سے منع فرمایا ہے۔ ہاں مگر یہ کہ آدمی اپنے بھائی سے اس کی اجازت لے لے۔

[بخاری و مسلم]

Jabalah   kehte hain:

Hum Madinah mein baaz ahl-e-Iraq ke darmiyan thhey ki hum qahet-saali ka shikaar ho gaye. Un dinon hazrat Abdullah bin zubair   hamein khajoorein khilaya karte thhey. Hazrat ibne Umar   ka hum par guzar huwa to farmaya: Allah ke Rasool   ne hamein iqraan (yaani ek sath do cheezen utha kar khaane) se mana farmaya hai. Haan magar yeh ke aadmi apne bhai se is ki ijazat le le.

[Bukhari wa Muslim]

۸۹. بلی کی تجارت کرنا 89. Billi Ki Tijarat Karna

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ:

سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّورِ؟

قَالَ: زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ. [م: المساقاة ۴۲ - (۱۵۶۹)]

ابوزبیرؓ فرماتے ہیں:

میں نے حضرت جابرؓ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں

اس سے ڈانٹ کر منع فرمایا تھا۔ [مسلم]

Abu Zubair ؓ farmaate hain:

Main ne hazrat Jaabir ؓ se kutte aur billi ki qeemat ke baare mein poochha to unhon ne farmaya: Allah ke Rasool ﷺ ne hamein is se daant kar mana farmaya tha.

[Muslim]

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنِي النَّاسِ

قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ

قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتَكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ

قَالَ: «فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ»

[خ: التهجد ۱۱۶۳ - م: صلاة المسافرين وقصرها ۷۰ - (۷۱۴)]

اللہ کے رسول ﷺ کے صحابی ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں مسجد میں داخل ہوا تو اللہ کے رسول ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں: میں جا کر بیٹھ گیا۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تمہیں بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرنے میں کیا چیز مانع ہو گئی؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول، میں نے آپ کو لوگوں کے ساتھ بیٹھے دیکھا (تو میں بھی بیٹھ گیا)۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو ہر گز بھی نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعتیں ادا نہ کر لے۔

[بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ke sahabi Abu Qatadah ﷺ farmaate hain:

Main masjid mein daakhil huwa to Allah ke Rasool ﷺ apne sahaba ke sath baithe huwe thhey. Farmaate hain: Main ja kar baith gaya. To Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Tumhen bethne se pehle do rak'atein ada karne mein kya cheez maane' ho gayi? Main ne kaha: Aye Allah ke Rasool, mein ne Aap ko logon ke sath baithe dekha (to mein bhi baith gaya). Aap ne farmaya: Tum mein se jab koi shakhs masjid mein daakhil ho to hargiz bhi na baithe jab tak ki do rak'atein ada na karle.

[Bukhari wa Muslim]

۹۱. بجنے والا زیور پہننا 91.Bajne Wala Zewar Pahenna

قال تعالى:

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ. [النور: ۳۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور (عورتیں) اس طرح اپنے پاؤں پیچ کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔ [سورۃ النور ۳۱]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Aur (auraten) is tarah apne paaon patakhar na chalein ki un ki posheeda zeenat maloom ho jaaye.

[Surah al noor 31]

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

{وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ}
فَهُوَ أَنْ تَفْرَعَ الْخُلْحَالَ بِالْآخِرِ عِنْدَ الرَّجَالِ،
وَيَكُونَ فِي رِجْلَيْهَا خَلَاخِلٌ فَتُحَرِّكُهُنَّ عِنْدَ الرَّجَالِ،
فَنَهَى اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنْ ذَلِكَ لِأَنَّهُ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ.

[تفسیر الطبری = جامع البيان ط هجر (۱۷ / ۲۷۳)]

عبداللہ ابن عباس ؓ فرماتے ہیں:

{وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ} سے مراد یہ ہے کہ عورت مردوں کے پاس سے بجنے ہوئے پازیب پہن کر گزرے۔ پس

اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمادیا کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔ [تفسیر طبری]

Abdullah ibne Abbas ؓ farmaate hain:

{وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ} Se murad yeh hai ki aurat mardon ke paas se bajte huwe paazeb pahen kar guzre. Pas Allah ta'ala ne is se mana farma diya kyunki yeh shaaitani amal hai.

[Tafseer-e-Tabari]

۹۲. وعدہ میں ان شاء اللہ نہ کہنا 92.Waade Mein In Sha Allah Na Kehna

قال تعالى:

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ: «إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا» إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ. [الكهف: ۲۳، ۲۴]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور کسی چیز کے بارے میں یوں نہ کہہ دینا کہ ”میں کل اسے کر لوں گا“ ہاں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

[سورۃ الکہف ۲۳-۲۴]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Aur kisi cheez ke baare mein yun na keh dena ke “Main kal usey kar lunga” haan magar yeh ki Allah chaahе.

[Surah al Kahf 23-24]

۹۳. لوگوں کے سامنے سے کھانا 93.Logon Ke Saamne Se Khana

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ،

وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ،

قَالَ: أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ طَعَامًا،

فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّحْفَةِ،

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «كُلْ مِمَّا يَلِيكَ»

[خ: الأَطْعَمَةُ ۵۳۷۷ - م: الأَشْرِيَّةُ ۱۰۹ - (۲۰۲۲)]

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جو اللہ کے رسول ﷺ کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں، فرماتے ہیں:

ایک دن میں نے اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا تو میں پلیٹ میں ہر جانب سے کھانے لگا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے

مجھ سے فرمایا: اپنے سامنے سے کھاؤ۔ [بخاری و مسلم]

Umar bin Abi Salma رضی اللہ عنہ جو Allah ke Rasool ﷺ ki zauja-e-mohtarama Umme-Salama رضی اللہ عنہا ke bete hain, farmaate hain:

Ek din mein ne Allah ke Rasool ﷺ ke sath khana khaya to main plate mein har jaanib se khaane laga. Allah ke Rasool ﷺ ne mujh se farmaya: Apne saamne se khao.

[Bukhari wa Muslim]

۹۴. نماز میں کتے کی طرح اقعاء کرنا 94.Namaz Mein kutte ki tarah Iq'aa Karna

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ:
أَمَرَنِي بِرُكْعَتِي الضُّحَى كُلِّ يَوْمٍ،
وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ،
وَنَهَانِي عَنْ نَقْرَةِ كَنْقَرَةِ الدِّيكِ،
وَإِقْعَاءِ كَأَقْعَاءِ الْكَلْبِ، وَالتَّفَاتِ كَالْتَفَاتِ الثَّعْلَبِ.
(حم) [صحيح الترغيب ۵۵۵] (حسن لغيره)

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں:

مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے تین چیزوں کا حکم دیا اور تین چیزوں سے منع فرمایا۔ مجھے حکم دیا کہ میں ہر دن صلاۃ الضحیٰ کا اہتمام کروں، سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھوں۔ اور آپ نے مجھے منع فرمایا (نماز میں) مرغ کی طرح ٹھونگ لگانے سے، کتے کی طرح اقعاء کر کے بیٹھنے سے، اور لومڑی کی طرح یہاں وہاں دیکھنے سے۔ [مسند احمد]

Abu Hurairah ؓ farmaate hain:

Mujhe Allah ke Rasool ﷺ ne teen cheezon ka hukm diya aur teen cheezon se mana farmaya. Mujhe hukm diya ki mein har din salaatu-Zuha ka ehtimaam karoon, soney se pehle witr padh loon aur har mahine mein teen din ke rozey rakhon. Aur Aap ne mujhe mana farmaya (namaz mein) murgh ki tarah thoang lagaane se, kutte ki tarah iq'aa karke baithney se, aur lomdi ki tarah yahan wahan dekhne se.

[Musnad Ahmad]

۹۵. ہوا خارج ہونے کے باوجود نماز جاری رکھنا

95.Hawa Kharij Hone Ke Ba-Wajood Namaz Jaari Rakhna

قال ﷺ:

لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

[خ: الحيل ۶۹۵۴ - م: الطهارة ۲ - (۲۲۵)] عن أبي هريرة. واللفظ للبخاري

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی شخص کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک کہ وہ دوبارہ وضو نہ کر لے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Allah ta'ala tum mein se kisi shakhs ka wuzu toot jaaye to us ki namaz us waqt tak qabool nahin farmata jab tak ki woh dobara wuzu na kar le.

[Bukhari wa Muslim]

۹۶. دین کا تمسخر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا

96.Deen Ka Tamaskhar Karne Walon Ke Sath Baithna

قال تعالى:

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ

أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا

فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ، إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلُهُمْ. [النساء: ۱۴۰]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور اللہ تعالیٰ نے کتاب میں تمہارے لیے یہ حکم نازل کر دیا ہے کہ جب تم (کسی مجلس میں) سُنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ہرگز بھی ان کے ساتھ نہ بیٹھنا یہاں تک کہ وہ کسی دوسری گفتگو میں مشغول ہو جائیں؛ ورنہ تم بھی انہی کی طرح ہو جاؤ گے۔ [سورۃ النساء: ۱۶۰]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Aur Allah ta'ala ne kitaab mein tumhare liye yeh hukm nazil kar diya hai ki jab tum (kisi majlis mein) suno ki Allah ki aayaat ka inkaar kiya ja raha hai aur un ka mazaq udaya ja raha hai to hargiz bhi un ke sath na bethna yahan tak ki woh kisi doosri guftagu mein mashgool ho jayein; warna tum bhi unhi ki tarah ho jao ge.

[Surah an Nisa 140]

۹۷. ستانے کی غرض سے طلاق نہ دینا 97.Sataane Ki Garz Se Talaq Na Dena

قال تعالى:

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ. [البقرة: ۲۳۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو (رجوع کر کے) بھلے طریقے سے انہیں (نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے سے روانہ کر دو۔ لیکن سرکشی کرتے ہوئے اذیت پہنچانے کی غرض سے انہیں یوں نہیں روک نہ رکھو۔ جس نے بھی ایسا کیا اس نے اپنے اوپر بڑا ظلم کر لیا۔ [سورۃ البقرہ ۲۳۱]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Jab tum (apni) auraton ko talaq do aur woh apni iddat khatm hone ke qareeb pahunch jaayen to (rujoo karke) bhale tareeqe se unhen (nikah mein) roke rakho ya bhale tareeqe se rawana kar do. Lekin sarkashi karte huwe aziyyat pohnchaane ki garz se unhein yuhin rok na rakho. Jis ne bhi aisa kiya us ne apne upar bada zulm kar liya.

[Surah al-baqarah 231]

۹۸. گواہی چھپانا 98.Gawaahi Chhupana

قال تعالى:

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثَمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ. [البقرة: ۲۸۳]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور گواہی کو چھپاؤ مت، کیونکہ جو کوئی گواہی کو چھپا جائے اس کا دل گناہگار ہو جاتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ

تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ [سورۃ البقرہ ۲۸۳]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Aur gawaahi ko chhupao mat, kyunki jo koi gawaahi ko chupa jaaye us ka dil gunahgaar ho jata hai. Aur jo kuchh tum karte ho usey Allah ta'ala khoob jaanta hai.

[Surah al Baqarah 283]

۹۹. سوتے وقت آگ جلتی چھوڑنا 99.Sote Waqt Aag Jalti Chhodna

قال ﷺ:

لَا تَشْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ.

[خ: الاستئذان ۶۲۹۳ - م: الأشربة ۱۰۰ - (۲۰۱۵)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑو۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Sotey waqt apne gharon mein aag ko jalta huwa na chhodo.

[Bukhari wa Muslim]

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

احْتَرَقَ بَيْتُ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ،

فَحَدَّثَ بِشَأْنِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ،

قَالَ: «إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ»

[خ: الاستئذان ۶۲۹۴ - م: الأشربة ۱۰۱ - (۲۰۱۶)]

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مدینہ میں ایک گھر اسکے اہل و عیال کے ساتھ رات میں جل کر خاک ہو گیا۔ اللہ کے نبی ﷺ کو جب اس حادثے کی

خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ لہذا جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔ [بخاری و مسلم]

Abu Musaa Ash'ari رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ farmaate hain:

Madina mein ek ghar uske ahl-o-iyaal ke sath raat mein jal kar khaak ho gaya. Allah ke Nabi ﷺ ko jab is haadse ki khabar di gayi to Aap ne farmaya: Yeh aag tumhari dushman hai. Lihaza jab tum soney lago to usey bujha diya karo.

[Bukhari wa Muslim]

۱۰۰. مغرب کے وقت بچوں کو باہر چھوڑنا 100.Maghrib Ke Waqt Bachchon Ko Bahar Chhodna

قال ﷺ:

إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ
أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صَبْيَانَكُمْ
فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ
فَإِذَا ذَهَبَتْ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ.

[خ: بدء الخلق ۴ - ۳۳۰ - م: الأشربة ۹۷ - (۲۰۱۲)] عن جابر بن عبد الله

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب رات ہو جائے۔ یا فرمایا: جب شام ہو جائے۔ تو اپنے بچوں کو (گھروں میں) روک لو۔ اس لیے کہ یہ وہ وقت ہے جس میں شیاطین ہر طرف پھیل جاتے ہیں۔ پھر جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو تم انہیں چھوڑ سکتے ہو۔

[بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab raat ho jaaye -ya farmaya:- Jab shaam ho jaaye, to apne bachchon ko (gharon mein) rok lo; is liye ki yeh woh waqt hai jis men shayateen har taraf phail jate hain. Phir jab raat ka kuchh hissa guzar jaaye to tum unhen chhod satke ho.

[Bukhari wa Muslim]

۱۰۱. قرآن و سنت کے مقابلے میں کسی اور کی بات کو ترجیح دینا

101. Quran-o-Sunnat Ke Muqabley Mein Kisi Aur Ki Baat Ko Tarjeeh Dena

قال تعالى:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. [الحجرات: ۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے ایمان والو، اللہ اور اللہ کے رسول سے آگے نہ بڑھو، اللہ سے ڈرو! یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

[سورۃ الحجرات ۱]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Aye imaan walo, Allah aur Allah ke Rasool se aage na badho, Allah se daro!
Yaqaenan Allah sunne wala, jaanne wala hai.

[Surah al Hujuraat 1]

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

{ لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ }

لَا تَقُولُوا خِلَافَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ. [تفسير ابن كثير ط العلمية (۷/ ۳۴۰)]

عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں:

{ لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ } یعنی کتاب و سنت کے خلاف بات نہ کرو۔ [تفسیر ابن کثیر]

Abdullah bin Abbas فرماتے ہیں:

{ لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ }

Yaani Kitaab-o-Sunnat ke khilaaf baat na karo.

[Tafseer Ibne Kaseer]

۱۰۲. نا سمجھ کے ہاتھ میں پیسہ دینا 102.Na-Samajh Ke Haath Mein Paisa Dena

قال تعالى:

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا
وَارزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا. [النساء: ۵]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

نا سمجھ (کم عمر بچوں) کے ہاتھ میں مال نہ دے دو جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے مضبوطی کا ذریعہ بنایا ہے، بلکہ انہیں اس
میں سے ان کا رزق فراہم کرو اور انہیں پہناؤ اور ان سے بھلی بات کہو۔ [سورۃ النساء: ۵]

Allah Ta'ala ne farmaya:

Na-samajh (kam umr bachchon) ke haath mein maal na de do jise Allah ta'aala ne tumhare liye mazbooti ka zariya banaya hai, balki unhen is mein se un ka rizq faraham karo aur unhen pehnao aur un se bhali baat kaho.

[Surah an Aisa 5]

۱۰۳۔ اپنی طرف سے دین میں کوئی عمل ایجاد کرنا 103. Apni Taraf Se Deen Mein Koi Amal Ijaad Karna

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رضي الله عنه:

اتَّبِعُوا وَلَا تَبْتَدِعُوا فَقَدْ كُفَيْتُمْ.

(الدارمي ۲۱۱) [الضعيفة تحت رقم ۳۷۲] (صحيح)

عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه فرماتے ہیں:

سنت کی اتباع کرو، بدعتیں نہ گھڑو۔ تمہارے لیے (سنت ہی میں) کفایت کر دی گئی ہے۔ [دارمی]

Abdullah bin Masood رضي الله عنه farmaate hain:

Sunnat ki ittebaa karo, bid'atein na ghado. Tumhare liye (sunnat hi mein) kifayat kar di gayi hai.

[Daarmi]

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

[خ: الإعتصام بالكتاب والسنة: باب إذا اجتهد العامل أو الحاكم فأخطأ (تعليقاً) - م: الأفضية ۱۸ - (۱۷۱۸)] عن عائشة.

اللہ کے رسول صلى الله عليه وسلم نے فرمایا:

جو کوئی ایسا عمل کرے جس کا ہم نے حکم نہیں دیا تو وہ عمل قابل رد ہے۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool صلى الله عليه وسلم ne farmaya:

Jo koi aisa amal karey jis ka hum ne hukm nahin diya to woh amal qaabil-e-radd hai.

[Bukhari wa Muslim]

۱۰۴. سفید بال اکھیرنا

104.Safed Baal Ukhedna

قال ﷺ:

لَا تَنْتَفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ
وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ.
(حب) [التعليقات الحسان ۲۹۷۴، ۳۲۹] (حسن صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

سفید بال نہ اکھیرو، کیونکہ وہ قیامت کے دن (تمہارے لیے) نور ہوں گے۔ اور جو شخص اسلام کی حالت میں بڑھاپے کو پہنچے اس کے لیے ہر بال کے بدلے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک خطا مٹادی جاتی ہے اور ایک درجہ اونچا کیا جاتا ہے۔
[ابن حبان]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Safed baal na ukhedo, kyunki woh Qiyamat ke din (tumhare liye) noor honge. Aur jo shakhs Islam ki haalat mein budhape ko pohnche uske liye har baal ke badle ek neki likhi jati hai aur ek khata mita di jati hai aur ek darja ooncha kiya jata hai.

[Ibne Hibban]